ماہنامہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ

مجلس انصاراللہ بھارت کا ترجمان

انصار اللہ

قادیان

اکتوبر 2020ء

مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت
مؤرخہ 06 ستمبر 2020ء کو زعماء و ناظمین کرام صوبہ کرناٹک
کے ساتھ آن لائن میٹنگ منعقد کرتے ہوئے

اس موقع پر زعماء و ناظمین کرام کرناٹک کا ایک آن لائن منظر

مکرم مولانا ایم ناصر احمد صاحب نائب صدر برائے تربیتی امور مجلس انصاراللہ بھارت
مؤرخہ 28 ستمبر 2020ء کو منعقدہ تربیتی میٹنگ کا لیکٹ سے مخاطب ہوتے ہوئے

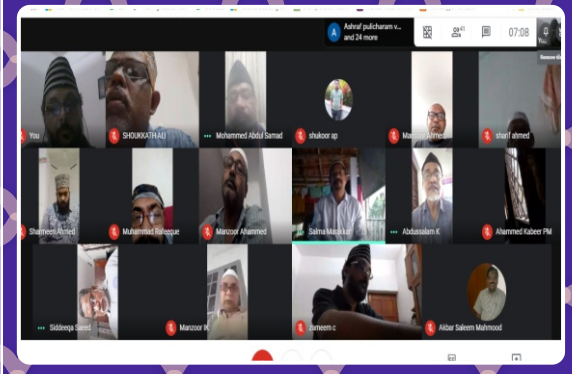

اس موقع پر اراکین مجلس انصاراللہ کالیکٹ (کیرالہ) کا ایک آن لائن منظر

اراکین مجلس انصاراللہ رشی نگر (جموں اینڈ کشمیر)
ایک مثالی وقارعمل میں حصہ لیتے ہوئے

اراکین مجلس انصاراللہ رشی نگر (جموں اینڈ کشمیر)
ایک مثالی وقارعمل میں حصہ لیتے ہوئے

مکرم امیر صاحب، مکرم ناظم صاحب اور اراکین مجلس انصاراللہ بنگلور جناب جیادیوہارٹ
انسٹی ٹیوٹ بنگلور کے دائریکٹر صاحب کو عالمی بحران اور امن کی راہ کتاب پیش کرتے ہوئے

مؤرخہ 24 ستمبر 2020ء کو جناب وجاہت اللہ خان صاحب کو احمدیہ مسجد میں
مکرم مولانا محمد کلیم خان صاحب مبلغ انچارج حیدرآباد جماعتی لٹریچر پیش کرتے ہوئے

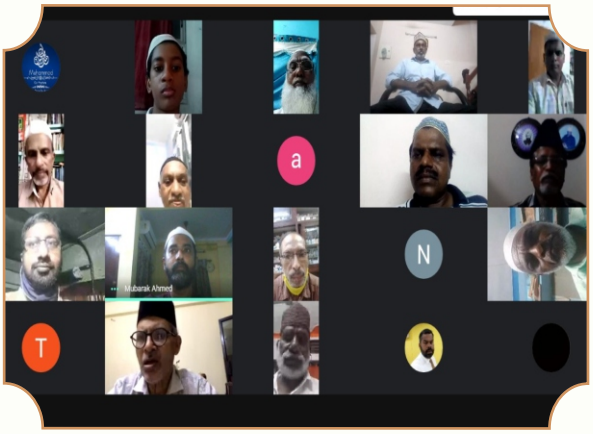

مؤرخہ 28 ستمبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ چنئی، صوبہ تامل ناڈو
کی طرف سے منعقدہ آن لائن تربیتی میٹنگ کا منظر

مؤرخہ 28 ستمبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ چنئی، صوبہ تامل ناڈو
کی طرف سے منعقدہ وقارعمل کے موقع پر لی گئی ایک تصویر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (سورۃ الصّف آیت:۱۵)

رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَ اجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

مَجلِسِ اَنصَارُ اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا تَرجُمَان

ماہنامہ

انصاراللہ

قادیان

جلد:18 | اخاء 1399 ہجری شمسی ۔ اکتوبر 2020ء | شمارہ:10

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن و درس الحدیث	3
ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصاراللہ بھارت	5
خلاصہ خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد دہم (10)	11
سیرت حضرت شیخ محمد حسین صاحبؓ ڈھینگڑہ	14
مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت	17
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایمان افروز ہدایات اور واقعات	21
سو سال قبل اکتوبر 1920ء	23
مکرم غلام نبی پڑ صاحب مرحوم آف ناصر آباد کا ذکر خیر	24
مکرم ایس، ایم، جعفر صادق صاحب مرحوم آف شموگہ (کرناٹک) کا ذکر خیر	26
اخبار مجالس	27

: نگران :

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
Mob. 98763 32272

نائب مدیر
محمد عارف ربّانی
Mob. 60062 37424

مجلس ادارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، ایچ شمس الدین، سید طفیل احمد شہباز، جاوید احمد لون، تسنیم احمد بٹ، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
مقصود احمد بھٹی
Mob. 84272 63701

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصاراللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون : 01872-220186
ای میل: Ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے۔ فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصاراللہ بھارت قادیان سے شائع کیا : پروپرائٹر مجلس انصاراللہ بھارت

سفر اور سقر کی صورت ایک ہے

اللہ تعالیٰ نے اِس دنیا کو عارضی ٹھکانہ اور لہو ولعب قرار دیا ہے جبکہ اُخروی زندگی کو حقیقی اور دائمی زندگی کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ایک حقیقی مؤمن کو اس دنیا سے دل نہ لگاتے ہوئے اخروی زندگی کو اپنا مقصود بنانا چاہئے۔ اِس دنیا میں اُس کی حیثیت ایک مسافر کی سی ہے۔ خواہ اس کیلئے مشکلات سے کیوں نہ گزرنا پڑے۔ آج سفر کیلئے جدید ترین ایجادات وسہولیات ہونے کے باوجود سفر کی مشکلات اور خطرات سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ چونکہ سفر اور سقر (جہنم) کی صورت ایک ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ (بخاری) کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھوں کو پکڑا اور فرمایا كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ کہ تو دنیا میں ایسا بن جا گویا تو پردیسی ہے یا راہ گزر مسافر ہے۔ (بخاری کتاب الرقاق حدیث نمبر 5932)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں۔

''مجھے یاد ہے بچپن میں چونکہ مجھے پہاڑوں پر جانے کا بہت شوق تھا۔ ہمالہ کے خوبصورت پہاڑوں پر جو ایک وسیع سلسلہ ہے جب بھی جاتا تھا اور جب سکول کے چھٹیوں کے دن ختم ہو رہے ہوتے تھے اور واپس جانا ہوتا تھا تو مجھے بہادر شاہ ظفر کا یہ شعر یاد آجاتا تھا....

جو چمن سے گزرے تو اے صبا تو یہ کہنا بلبل زار سے
کہ خزاں کے دن بھی قریب ہیں نہ لگانا دل کو بہار سے

...مسافر کی طرح رہو گے تو آرام کی زندگی کے ساتھ تمہارے تعلقات درست رہیں گے اور تکلیف کی زندگی کے ساتھ بھی تمہارے تعلقات درست رہیں گے۔ حضرت سہیلؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا کام بتایئے کہ جب مَیں اُسے کروں تو اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرنے لگے اور باقی لوگ بھی مجھے چاہنے لگیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرنے لگے گا اور یہی فعل تمہارے لئے لوگوں کی محبت بھی پیدا کر دے گا۔ یہ فرمایا کہ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس کی خواہش چھوڑ دے تو لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔'' (سبیل الرشاد جلد 3 صفحہ 348 تا 349)

دنیا سے انقطاع اختیار کر کے رضائے الٰہی کیلئے کوشاں ہونے کو تبتل الی اللہ کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ سے تعلق کیلئے ایک محویت کی ضرورت ہے۔ ہم بار بار اپنی جماعت کو اس پر قائم ہونے کیلئے کہتے ہیں۔ کیونکہ جب تک دنیا کی طرف سے انقطاع (یعنی تبتل۔ علیحدگی) اور اس کی محبت دلوں سے ٹھنڈی ہو کر اللہ تعالیٰ کیلئے فطرتوں میں جوش اور محویت پیدا نہیں ہوتی اس وقت تک ثبات میسر نہیں آسکتا۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ: 33)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''یہ لوگ جو ہیں ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہیں... حضرت عمر... حضرت ابوعبیدۃ کے ساتھ ان کی قیام گاہ پر تشریف لائے۔ گھر پہنچ کر دیکھا کہ وہاں صرف ایک تلوار، ڈھال، چٹائی اور ایک پیالے کے سوا کچھ نہ تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا اے ابوعبیدۃ کچھ سامان بھی مہیا کر لیتے... حضرت ابوعبیدۃ نے عرض کی یا امیر المؤمنین.. سامان تو مہیا کر سکتا ہوں مَیں، لیکن پھر آسائشوں اور سہولتوں کو دیکھ کر انہی چیزوں میں پڑ جاؤں گا اس لئے میں نہیں چاہتا کہ ایسی چیزیں رکھوں۔'' (خطبہ جمعہ: 9 ستمبر 2020ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ○ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ○ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ○ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ○ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ○ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ○

(الانفطار:10 تا17)

ترجمہ: خبردار! بلکہ تم تو جزا سزا کا ہی انکار کر رہے ہو۔ جبکہ یقیناً تم پر ضرور نگہبان مقرر ہیں ۔ معزز لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ یقیناً نیک لوگ ضرور آسائش میں ہوں گے۔ اور یقیناً بدکردار ضرور جہنّم میں ہوں گے۔ وہ اس میں جزا سزا کے دن داخل ہوں گے۔ اور وہ ہرگز اس سے غیر حاضر نہ رہ سکیں گے۔

حدیث النّبی
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ۔ وَمَعْنٰى قَوْلِهٖ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ ۔يَقُوْلُ حَاسِبْ نَفْسَهٗ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع)

ترجمہ: حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو رام کرلے اور موت کے بعد کی زندگی کے لئے عمل کرے اور عاجز و بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات پر لگا دے اور رحمتِ الٰہی کی آرزو رکھے۔ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ کا مطلب یہ ہے کہ وہ دنیا ہی میں اپنے نفس کا محاسبہ کرلے اس سے پہلے کہ قیامت کے روز اس کا محاسبہ کیا جائے۔

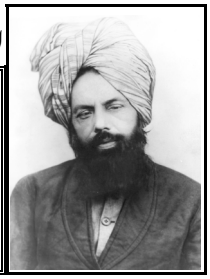

اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو

’’سوائے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچکر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھاؤ۔ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں اِنکسار اور صفائی اور اِخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدائے تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو۔ اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانچ سو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر یک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔‘‘

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 547 تا 548)

ترسیل کارگزاری رپورٹ کا وجوب وثواب

مجالس میں مسابقت فی الخیرات کی روح پھونکنے کیلئے موازنہ بین المجالس کا رواج ذیلی تنظیموں میں موجود ہے۔جس کیلئے مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے سرکلر نمبر 45 کے ذریعہ مجالس کو اطلاع دی گئی ہے کہ آئندہ سالانہ رپورٹ ماہ جولائی تا جون بھجوانی ہوگی۔ بھارت بھر میں حسن کارکردگی میں پچاس سے زائد تجنید والی اوّلین دس مجالس اور پچاس سے کم تجنید والی اوّلین دس مجالس کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے دستخط شدہ بابرکت سندات سے نوازا جاتا ہے۔ یقیناً سیدنا حضور انور کے دست مبارک سے دستخط شدہ سند حاصل کرنا کسی بھی مجلس کیلئے انتہائی خوش بختی اور باعث برکت ہے۔اس موقع پر ترسیل رپورٹ کے بارے میں چند ضروری امور آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

(1) زعماء/زعماء اعلیٰ کرام کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ ہر ماہ کی 05 تاریخ تک اور ناظمین کرام اضلاع کی رپورٹ ہر ماہ کی 10 تاریخ تک مرکز کو موصول ہونی چاہئے۔

(2) مجالس انصاراللہ بھارت سے آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ماہانہ اور سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔جس پر حضور انور دعاؤں اور قیمتی ارشادات سے ہمیں نوازتے ہیں۔

(3) بعض مجالس میں بہت عمدہ اور نمایاں کام ہوتا ہے۔ لیکن عہدیداران رپورٹ ارسال کرنا ضروری نہیں سمجھتے یا رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ وقت پر نہیں بھجواتے۔ رپورٹ مرتب کرکے ریکارڈ محفوظ رکھنے میں مجلس کی سطح سے لیکر ملکی سطح تک تاریخ محفوظ ہونے کے علاوہ دیگر کئی فوائد ہیں۔لہٰذا رپورٹ ارسال کرنا نہ صرف واجب ہے بلکہ ثواب کا کام بھی ہے۔

(4) مجالس سے آمدہ رپورٹس کی روشنی میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مجموعی رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔جن مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوتی ہیں وہ یقیناً حضور انور کی دعاؤں کا حصہ بنتی ہیں اور جو رپورٹیں نہیں بھجواتیں وہ محروم رہ جاتی ہیں۔

(5) رپورٹ بھیجنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ہر ماہ کے آخر میں ہم اپنے کاموں کا جائزہ لیکر محاسبہ کریں کہ ہم کہاں پر ہیں اور اس کے نتیجہ میں اپنی کارگزاری کو بہتر بنائیں۔

(6) رپورٹس کے نتیجہ میں مرکز کے ساتھ رابطہ اُستوار ہوتا ہے۔ جماعتی اور تنظیمی سطح پر مرکز سے رابطہ رکھنا اور اپنے کاموں کی رپورٹ بھیجنا ضروری ہے۔اس کے بغیر مجلس کا وجود معدوم ہونے کے حکم میں ہوتا ہے کہ گویا مجلس موجود نہیں ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 دسمبر 2013ء کو سنگاپور، انڈونیشیا، ملائشیا، تھائی لینڈ، فلپائین اور برما کے اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

”تینوں ذیلی تنظیمیں ماہانہ رپورٹس براہ راست مجھے بھجوایا کریں۔لندن دفتر پرائیویٹ سیکریٹری میں تینوں ذیلی تنظیموں کے شعبے ہیں۔ان کے آفسز ہیں جو سارا ریکارڈ رکھتے ہیں اور رپورٹس پر باقاعدہ میری طرف سے ہدایات بھجوائی جاتی ہیں۔“

(بحوالہ سبیل الرشاد جلد چہارم صفحہ 374)

پس حضور انور کے مندرجہ بالا مبارک ارشاد کے مطابق زعماء/ زعماء اعلیٰ/ناظمین کرام سے مؤدبانہ التماس ہے کہ ہر ماہ باقاعدگی سے ترسیل رپورٹ کو یقینی بنائیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

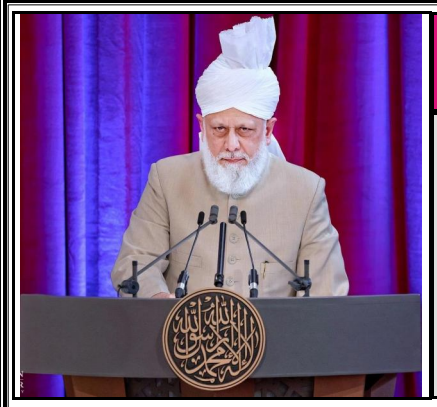

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ　　ماہ اگست 2020ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 07 اگست 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
گزشتہ سال جماعت احمدیہ عالمگیر پر ہونے والے افضال الٰہیہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ صف کی آیات 9، 10 کی تلاوت فرما کر ترجمہ پیش کیا۔ بعدۂ حضور انور نے فرمایا: آج 7/اگست ہے اور یہ جماعت احمدیہ یو.کے کے کیلنڈر کے مطابق جلسہ سالانہ یو.کے کا پہلا دن ہے لیکن اس وباء کی وجہ سے جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اس سال جلسہ سالانہ کا انعقاد نہیں ہو سکا اللہ تعالیٰ جلد حالات معمول پر لائے تا کہ ہم اُسی طرح تمام روایات کے ساتھ جلسہ منعقد کر سکیں۔ بہر حال اس کمی کو ایم.ٹی.اے نے کچھ حد تک پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ پروگرام بنایا ہے کہ گزشتہ سال کے مختلف ملکوں کے جلسہ سالانہ کی تقریروں کو دکھائیں اسی طرح کچھ لائیو پروگرام بھی کریں گے امید ہے کہ یہ انشاء اللہ تعالیٰ احباب جماعت کی دینی اور علمی پیاس بجھانے کے لئے مدد کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے یہ بھی خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ کے جو سال کے دوران جماعت پر فضل ہوتے ہیں اس کے لئے بجائے یہ کہ گزشتہ سال کی رپورٹ پیش کی جائے۔ اس سال کی تازہ رپورٹ پیش کروں گا تا کہ احباب جماعت کے لئے ازدیادِ ایمان کا بھی باعث ہو۔ اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا کہ خطبہ جمعہ میں بھی اس رپورٹ کا کچھ حصہ پیش کروں اور پھر کچھ حصہ اتوار کی شام کو یہاں سے براہ راست ہال میں پروگرام کر کے وہاں سے پیش کیا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: تخمیناً عرصہ بیس برس کا گزرا ہے کہ مجھ کو اس قرآنی آیت کا الہام ہوا تھا اور وہ یہ ہے۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ۔ وہ خدا جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا وہ اپنے دین کو تمام دنیا پر غالب کرے اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنے سمجھائے گئے تھے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا میرے ہاتھ سے خدا تعالیٰ اِسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور اِس جگہ یاد رہے کہ یہ قرآن شریف میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی نسبت علما محققین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی۔ مجھ کو بتلایا گیا کہ اِس آیت کا مصداق تو ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اس سال دنیا بھر میں جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 288 ہے اور ان نئی جماعتوں کے علاوہ 1040 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ حضور پُر نور نے کونگو کنساشا، گیمبیا، لائبیریا، فلپائن، سینگال، گوئٹے مالا سے تعلق رکھنے والے تبلیغی مساعی اور قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ نئی مساجد کی مجموعی تعداد 217 ہے جن میں سے 124 نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں اور 93 بنی بنائی ملی ہیں۔ حضور انور نے مساجد کی تعمیر سے متعلق نہایت ایمان افروز واقعات سنائے۔ اس سال 97 مشن ہاؤسز کا بھی اضافہ ہوا۔ 148 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق 114 ملکوں میں کل اکتالیس ہزار ایک سو گیارہ وقار عمل کئے گئے جن کے ذریعہ 52 لاکھ 13 ہزار یو ایس ڈالرز کی بچت ہوئی ہے۔

رقیم پریس کے ذریعہ سے تین لاکھ ساٹھ ہزار دو سو چالیس کتب

چھپی ہیں۔قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر قرآن کریم کی طباعت بھی ہوئی ہے، یہ کام قادیان کی جماعت کے سپرد کیا گیا تھا نظارت اشاعت قادیان نے اس پر بڑا کام کیا ہے۔الحمدللہ کہ بڑا خوبصورت اور دلکش قرآن کریم ہے رنگین بارڈر ہیں جلد بڑی خوبصورت ہے۔ اس کا قرآن کریم کا فونٹ یسرنا القرآن کے فونٹ پر ڈھالا گیا ہے اور خط منظور اس کا نام رکھا گیا ہے اور یہ جماعت احمدیہ کا خاص خط ہے جو باقی جگہوں پر نہیں ہے اور بڑا آسان ہے پڑھنے میں بھی۔

اس وقت دنیا بھر میں انتیس زبانوں میں 94 تعلیمی تربیتی اور معلوماتی مضامین پر مشتمل اخبارات ورسائل شائع ہو رہے ہیں۔مختلف ممالک میں 709 مختلف عناوین پر مشتمل کتب فولڈرز اور پمفلٹس تریسٹھ لاکھ ستاسی ہزار کی تعداد میں مفت تقسیم کئے گئے۔ اس سال 111 ممالک میں مجموعی طور پر ترانوے لاکھ ستاون ہزار سے زائد لیف لٹس تقسیم کئے گئے جس کے ذریعہ سے دو کروڑ ستائیس لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔قرآن مجید اور جماعتی لٹریچر کی نمائشوں کا اہتمام کیا گیا۔ موصولہ رپورٹس کے مطابق سات ہزار پانچ سو چالیس نمائشوں کے ذریعہ تین لاکھ تینتالیس ہزار سے زائد افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔

آگرہ بک فیئر کے موقع پر لوکل اخبار ''اگر بھارت'' کے رپورٹر ہمارے سٹال پر آئے۔ چندی گڑھ میں پیس سمپوزیم کے انعقاد پر ایک افغان دوست عبید اللہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں بتایا گیا تو ان کا چہرہ سرخ ہو گیا کانپنے لگے اور بار بار یہی کہتے رہے کہ کیا یہ سچ ہے کہ مسیح موعود آ گیا؟ اس کے بعد ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں آنحضرت ﷺ کی شان بتائی گئی تو بیحد جذباتی ہو کے ہمارے احمدی دوست کے ماتھے کو چوما اور کہا کہ اسلام کی حقیقی تعلیم یہی ہے جو آپ کے ذریعہ دنیا میں پیش کی جا رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: انشاء اللہ تعالیٰ اتوار کو شام 4 بجے مختصر gathering کے سامنے جلسہ کی طرز پر میں بقایا حصہ بھی بیان کر دوں گا جہاں سے ساری دنیا ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سن لے گی اور ان افضال کا جو دوران سال اللہ تعالیٰ نے جماعت پر کئے ان کا ذکر ہو جائے گا۔

خطبہ جمعہ: 14 اگست 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رسول کریم ﷺ کے خاص صحابہ میں سے تھے حضرت عمر نے انہیں اپنے زمانہ خلافت میں ایرانی فوج کے مقابلہ میں اسلامی فوج کا کمانڈر بنایا تھا۔ انہی دنوں آپ کو اطلاع ملی کہ ایک عرب سردار نے شراب پی ہے تو آپ نے اسے قید کر دیا۔ بیشک اس میں کمزوری تھی کہ اس نے شراب پی لی لیکن وہ تھا بڑا بہادر اس کے اندر جوش پایا جاتا تھا۔ جنگ میں مسلمانوں کے نقصانات کا ذکر سن کر وہ کمرے میں اس طرح ٹہلنے لگ جاتا جیسے پنجرے میں شیر ٹہلتا ہے۔ ٹہلتے ٹہلتے وہ شعر پڑھتا جس کا مطلب یہ تھا کہ آج ہی موقع تھا کہ تو اسلام کو بچاتا اور اپنی بہادری کے جوہر دکھاتا مگر تو قید ہے۔ حضرت سعد کی بیوی بڑی بہادر عورت تھی، انہوں نے وہ شعر سن لئے اور اس قیدی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تجھے پتہ ہے کہ سعد نے تجھے قید کیا ہوا ہے اگر اسے پتہ لگ گیا کہ میں نے تجھے قید سے آزاد کر دیا ہے تو مجھے چھوڑے گا نہیں لیکن میرا جی چاہتا ہے کہ میں تجھے قید سے آزاد کر دوں تا کہ تو اپنی خواہش کے مطابق اسلام کے کام آ سکے۔ اس نے کہا اب جو لڑائی ہو مجھے چھوڑ دیا کریں میں وعدہ کرتا ہوں کہ لڑائی کے بعد فوراً واپس آ کر اس کمرے میں داخل ہو جایا کروں گا اس عورت کے دل میں بھی اسلام کا درد تھا اور اس کی حفاظت کے لئے جوش پایا جاتا تھا۔ اس لئے اس نے اس شخص کو قید سے نکال دیا چنانچہ وہ لڑائی میں شامل ہوا اور ایسی بے جگری سے لڑا کہ اس کی بہادری کی وجہ سے اسلامی لشکر بجائے پیچھے ہٹنے کے آگے بڑھ گیا۔ سعد نے اسے پہچان لیا اور بعد میں کہا کہ آج کی لڑائی میں وہ شخص موجود تھا جسے میں نے شراب پینے کی وجہ سے قید کیا ہوا تھا گو اس نے چہرے پر نقاب ڈالی ہوئی تھی مگر میں اس کے حملے کے انداز اور قد کو پہچانتا ہوں میں اس شخص کو تلاش کروں گا جس نے اسے قید سے نکالا ہے اور اسے سخت سزا دوں گا۔ جب حضرت سعد نے یہ الفاظ کہے تو ان کی بیوی کو غصہ آ گیا اور اس نے کہا کہ تجھے شرم نہیں آتی کہ آپ تو درخت

پر عرشہ بنا کر بیٹھا ہوا ہے اور اس شخص کو تو نے قید کیا ہوا ہے جو دشمن کی فوج میں بے دریغ گھس جاتا ہے اور اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتا۔ میں نے اس شخص کو قید سے چھڑایا تھا تم جو چاہو کر لو۔ یہ واقعہ حضرت مصلح موعودؓ نے لجنہ کی ایک تقریر میں بیان فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ عورتوں نے اسلام میں بڑے بڑے کام کئے ہیں پس آج بھی احمدی عورتوں کو ان مثالوں کو سامنے رکھنا چاہئے۔

قادسیہ کو فتح کرنے کے بعد اسلامی لشکر نے بابل کو فتح کیا۔ پھر اسی جنگ میں مدائن بھی فتح ہوا اور آنحضرت ﷺ کی جنگ احزاب کے موقع پر کی گئی پیشگوئی پوری ہوئی۔

حضرت عمر نے ان سے فرمایا کہ مفتوحہ علاقے کے نظم ونسق کی طرف توجہ کی جائے چنانچہ حضرت سعد نے مدائن کو مرکز بنا کر نظم ونسق کو مستحکم کرنے کی کوشش شروع کی اور اس کام کو بخوبی نبھایا۔ رعایا کے آرام وآسائش کا انتظام کیا اور اپنے حسن تدبیر اور حسن عمل سے ثابت کیا کہ آپ کو اللہ نے جنگی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ انتظامی صلاحیتوں سے بھی بہرہ ور فرمایا ہے۔ مدائن کی آب و ہوا عربوں کی طبیعت کو موافق نہ آئی تو حضرت سعد نے حضرت عمر کی اجازت سے ایک نیا شہر بسایا جس میں مختلف عرب قبائل کو الگ الگ محلوں میں آباد کیا اور شہر کے درمیان ایک بڑی مسجد بنوائی جس میں چالیس ہزار نمازی ایک وقت میں نماز پڑھ سکتے تھے۔

23ھ ہجری میں جب حضرت عمر پر قاتلانہ حملہ ہوا تو حضرت عمر سے لوگوں نے عرض کی کہ آپ خلافت کے لئے کسی کو نامزد کریں۔ اس پر حضرت عمر نے انتخاب خلافت کے لئے ایک بورڈ مقرر کیا جس میں حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت زبیر بن عوام اور حضرت طلحہ بن عبیداللہ تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا ان میں سے کسی ایک کو چن لینا کیونکہ رسول اللہؐ نے انہیں اہل جنت قرار دیا ہے۔ پھر فرمایا کہ اگر خلافت سعد بن وقاص کو مل گئی تو وہی خلیفہ ہوں ورنہ جو بھی تم میں سے خلیفہ ہو وہ سعد سے مدد لیتا رہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ گو صحابہ کو اب حضرت عثمان کے پاس جمع ہونے کا موقع نہیں دیا جاتا تھا مگر پھر بھی وہ اپنے فرض سے غافل نہ تھے۔ مصلحت وقت کے ماتحت انہوں نے دو حصوں میں اپنا کام تقسیم کیا ہوا تھا جو سن رسیدہ بوڑھے تھے اور جن کا اخلاقی اثر عوام پر زیادہ تھا وہ تو اپنے اوقات کو لوگوں کو سمجھانے پر صرف کرتے تھے اور جو لوگ ایسا کوئی اثر نہ رکھتے تھے یا نوجوان تھے وہ حضرت عثمان کی حفاظت کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ اول الذکر جماعت میں حضرت علی اور حضرت سعد بن ابی وقاص فاتح فارس فتنہ کے کم کرنے میں سب سے زیادہ کوشاں تھے۔ حضرت عثمان کے بعد حضرت علی کی خلافت میں بھی حضرت سعد گوشہ نشین ہی رہے۔ ایک روایت کے مطابق جب حضرت علی اور امیر معاویہ کے درمیان اختلاف بڑھا تو امیر معاویہ نے تین صحابہ حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت محمد بن مسلمہ کو اپنی مدد کے لئے خط لکھا کہ وہ حضرت علی کے خلاف ان کی مدد کریں۔ اس پر ان تینوں نے انکار کیا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص کے بیٹے مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میرے والد کی وفات کا وقت آیا تو ان کا سر میری گود میں تھا میری آنکھوں میں آنسو بھر آئے انہوں نے مجھے دیکھا اور مجھ سے کہا کہ اے میرے پیارے بیٹے تجھے کیا چیز رلاتی ہے میں نے عرض کیا آپ کی وفات کا غم اور اس بات کا غم کہ میں آپ کے بعد آپ کا بدل کسی کو نہیں دیکھتا۔ اس پر حضرت سعد نے فرمایا مجھ پر مت رو اللہ مجھے کبھی عذاب نہیں دے گا اور میں جنتیوں میں سے ہوں۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے 55 ہجری میں وفات پائی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ستر برس سے کچھ زیادہ تھی۔ آپ کا جنازہ مروان بن حکم نے پڑھا جو اس وقت مدینہ کا حکمران تھا۔ آپ کی نماز جنازہ میں ازواج مطہرات نے بھی شرکت فرمائی۔ آپ کی تدفین جنت البقیع میں ہوئی۔ حضرت سعد نے مختلف اوقات میں نو شادیاں کیں اور ان سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چونتیس بچوں سے نوازا جن میں ستر ہ لڑکے اور ستر ہ لڑکیاں تھیں۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم صفدر علی گجر صاحب، مکرمہ عفت نصیر صاحبہ، مکرم عبدالرحیم ساقی صاحب اور مکرم سعید احمد سہگل صاحب کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

خطبہ جمعہ: 21 اگست 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت زبیر بن عوامؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابی کا ذکر ہوگا ان کا نام ہے حضرت زبیر بن عوام۔ حضرت زبیر کے والد کا نام عوام بن خویلد تھا اور والدہ کا نام صفیہ بنت عبدالمطلب تھا جو آنحضرت ﷺ کی پھوپھی تھیں۔ آپ زوجہ رسول ﷺ حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے تھے۔ حضرت زبیر کی شادی حضرت ابوبکر صدیق کی بیٹی حضرت اسماء کے ساتھ ہوئی تھی، یوں حضرت زبیر نبی کریم ﷺ کے ہم زلف بھی تھے۔ حضرت زبیر نے حضرت ابوبکرؓ کے بعد اسلام قبول کیا۔ اسلام قبول کرنے والوں میں وہ چوتھے یا پانچویں شخص تھے۔ حضرت زبیر نے بارہ سال اور بعض روایات کے مطابق آٹھ یا سولہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ حضرت زبیر ان دس خوش قسمت صحابہ میں سے تھے جن کو حضرت رسول کریم ﷺ نے ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دے دی تھی اور ان چھ اصحاب شوریٰ میں سے ایک ہیں جنہیں حضرت عمر نے اپنی وفات سے قبل اگلا خلیفہ منتخب کرنے کیلئے نامزد فرمایا تھا۔

حضرت زبیر حبشہ کی طرف دونوں ہجرتوں میں شریک ہوئے اور جب آپ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو حضرت منذر بن محمد کے پاس ٹھہرے۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو حضرت زبیر بن عوام کی بیوی تھیں ان سے مروی ہے کہ جب میں مکہ سے ہجرت کر کے روانہ ہوئی تو میں امید سے تھی وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے قبا میں پڑاؤ کیا عبداللہ بن زبیر وہاں پیدا ہوا پھر میں اسے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے اسے اپنی گود میں رکھا پھر اس بچے کے منہ میں اپنا لعاب ڈالا۔ پہلی چیز جو اس کے پیٹ میں گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب مبارک تھا پھر آپ نے کھجور چبا کر اس کے منہ میں ڈالی اور اس کیلئے برکت کی دعا کی اور وہ پہلا بچہ تھا جو اسلام میں پیدا ہوا۔ حضرت زبیر نے اپنے بیٹوں کے نام شہداء کے نام پر رکھے تھے تا کہ شاید اللہ انہیں شہادت نصیب کرے۔

حضرت زبیر غزوہ بدر، احد اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک رہے۔ غزوہ احد میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے آپ سے موت پر بیعت کی۔ فتح مکہ کے موقع پر مہاجرین کے تین جھنڈوں میں سے ایک جھنڈا حضرت زبیر کے پاس تھا۔ جنگ بدر میں حضرت زبیر نے زرد عمامہ باندھا ہوا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا کہ فرشتے زبیر کے مشابہ اترے ہیں۔

حضرت زبیر بن عوام بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے اپنے والدین کو جمع فرمایا یعنی مجھ سے یوں فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ غزوہ خندق کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔

غزوہ خیبر میں یہود کا مشہور سردار مرحب حضرت محمد بن مسلمہ کے ہاتھوں مارا گیا تو اس کا بھائی یاسر میدان میں آیا اس نے نعرہ بلند کیا کہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے گا۔ حضرت زبیر یاسر کے مقابلے کیلئے نکلے اور وہ حضرت زبیر کے ہاتھوں مارا گیا۔ حضرت زبیر ان تین لوگوں میں بھی شامل تھے جنہیں آنحضرتؐ نے اس عورت کا پتا کرنے بھیجا تھا جو کفار کیلئے حضرت حاطب بن ابی بلتعۃ کا خط لے کر جا رہی تھی۔ حضرت زبیر کے ذکر کا باقی حصہ انشاء اللہ آئندہ بیان ہوگا۔

حضور پرنور نے بعدہٗ مکرم معراج احمد صاحب شہید ابن محمود احمد صاحب آف ڈوگری گارڈن ضلع پشاور کا ذکر فرمایا۔ ان کو مخالفین احمدیت نے 12 اگست کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نیز فرمایا آجکل مخالفت پاکستان میں پھر زوروں پر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان شریروں کے شر ان پر الٹائے۔ ان دنوں میں ہمیں بہت زیادہ دعائیں کرنی چاہئے۔ رب کل شیء خادمك رب فاحفظني وانصرني وارحمني۔ اللهم انا نجعلك في نحورهم ونعوذبك من شرورهم **بہت پڑھیں۔ درود شریف بہت پڑھیں۔** جوں جوں یہ دشمنی بڑھ رہی ہے توں توں ہمیں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہئے۔ بعدہٗ حضور انور نے عزیزم ادیب احمد ناصر مربی سلسلہ کا اور مکرم حمید احمد شیخ صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی اور جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب ادا کرنے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 28 اگست 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقصد

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے موافق آنحضرت ﷺ کی غلامی میں مسیح موعود اور مہدی معہود کو حَکم اور عدل بنا کر بھیجا ہے۔ جس نے مسلمانوں کو ایک وحدت عطا کرنی تھی۔ پس آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کے ہر فرقے میں سے لوگوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں شمولیت اختیار کی اور لاکھوں کی تعداد میں ہر سال یہ شامل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ محرم اسلامی سال کے کیلنڈر کا پہلا مہینہ ہے۔ انگریزی سال کے شروع ہونے پر ہم ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسلامی سال کے شروع ہونے پر کئی مسلمان ملکوں میں اس فرقہ واریت کی وجہ سے قتل و غارت گری ہوتی ہے۔ وہ دین جو امن اور سلامتی کی اعلیٰ ترین تعلیم دینے والا دین ہے کیوں اس کے ماننے والے اپنے سال کا آغاز فتنہ و فساد اور قتل و غارت گری سے کرتے ہیں! ہمیں سوچنا چاہئے ہمیں اپنے رویوں کو بدلنا چاہئے، ہمیں دیکھنا چاہئے کہ کس طرح ہم مسلمانوں کو امت واحدہ بنا کر ان فسادوں اور دہشت گردیوں کو ختم کر سکتے ہیں، ہمیں غور کرنا چاہئے کہ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰؐ نے ہمیں یہ خوشخبری بھی دی تھی کہ خلافت علی منہاج نبوت قائم ہوگی جو مسلمانوں کو امت واحدہ بنانے کا ذریعہ بھی بن جائے گی۔ مسلمانوں کی ترقی اور اکائی کا ایک روشن نشان بن جائے گی۔ پس جب حالات بتا رہے ہیں کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں قرآن وحدیث کی بیان کردہ نشانیاں پوری ہو رہی ہیں یا ہوگئی ہیں تو کیوں نہ ہم اس حَکم اور عدل کی اور آنحضرتؐ کے غلام صادق کی تلاش کریں جو شیعہ سنی اور مختلف فرقوں اور مسلکوں کے اختلافات کو ختم کر کے ہمیں ایک بنانے والا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ: میری حیثیت سنن انبیاء کی سی حیثیت ہے مجھے ایک سماوی آدمی مانو پھر یہ سارے جھگڑے اور تمام نزاعیں جو مسلمانوں میں پڑی ہوئی ہیں ایک دم میں طے ہو سکتی ہیں، میرے پاس آؤ میری سنو تا کہ تمہیں حق نظر آوے۔ جس امام کے تم منتظر ہو میں کہتا ہوں وہ میں ہوں اس کا ثبوت مجھ سے لو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفائے راشدین کے مقام کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مَیں تو یہ جانتا ہوں کہ کوئی شخص مؤمن اور مسلمان نہیں بن سکتا جب تک ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کا سا رنگ پیدا نہ ہو۔ پس جماعت احمدیہ کا تو یہ عقیدہ ہے کہ یہ سب ہمارے لئے نمونہ ہیں اور جب یہ عقیدہ ہو تو کیا جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت نہیں رہ جاتی جو مسلمانوں سے تفریق ختم کر کے ان میں وحدت پیدا کرنے والی جماعت ہے۔ آجکل ہم محرم کے مہینہ سے گزر رہے ہیں کل یا پرسوں دس محرم بھی ہے جس میں حضرت حسین کی شہادت کے حوالے سے شیعہ اپنے جذبات کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک ظالمانہ فعل تھا جس طرح حضرت حسین کو شہید کیا گیا۔ جب ان جذبات کا اظہار شیعہ حضرات کرتے ہیں تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے یا آپ کی جماعت نے خاندان نبوت کے مقام کو نہیں پہچانا۔ اس غلط فہمی کو جماعت احمدیہ ہمیشہ دُور کرنے کی کوشش بھی کرتی رہی ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ دین کے تعلق میں حضرت فاطمہ کے نزدیک میری حیثیت بمنزلہ بیٹے کے ہے۔ مَیں حضرت علی اور آپ کے دونوں بیٹوں سے محبت کرتا ہوں اور جو ان سے عداوت رکھے اس سے میں عداوت رکھتا ہوں۔ آپؑ حضرت حسینؓ کے بارے میں فرماتے ہیں: حسینؓ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتدا کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔

حضور انور نے فرمایا: ہمیں چاہئے کہ آجکل خاص طور پر اس مہینے میں بھی اور ہمیشہ دعاؤں پر بہت زور دیں درود شریف پڑھنے پر بہت زور دیں اور جتنا اللہ تعالیٰ کے حضور ہم جھکیں گے اتنا ہی جلدی اللہ تعالیٰ ہمیں فتح نصیب کرے گا کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے گا۔

.....☆.....☆.....☆.....

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد دہم (10)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو ان کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔‘‘ (خطبہ جمعہ: 18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے استفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کے جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

روحانی خزائن کی جلد (10) دہم 492 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کل تین کتب شامل ہیں۔

(1) آریہ دھرم:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ تصنیف لطیف 1895ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 10 کے صفحہ نمبر 01 تا 110 پر مشتمل ہے۔

اس تصنیف کی وجہ تالیف یہ ہوئی کہ قادیان کے آریہ سماجیوں نے پادریوں کی نقل کرتے ہوئے سیّد المعصومین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ناپاک الزامات لگائے اور بذریعہ اشتہار اُن کی اشاعت کی۔ دوسری وجہ یہ ہوئی کہ آپ کو جب یہ معلوم ہوا کہ پنڈت دیانند صاحب آریوں پر اِس بات کی تاکید کر رہے ہیں کہ وہ نیوگ کو اپنی بیویوں اور بہو بیٹیوں میں وید کی شرائط کے موافق رائج کریں تو مسئلہ نیوگ کے متعلق آپؑ نے پوری تحقیق کی۔ اور اپنی تحقیقات کے نتیجہ کا ذکر اس کتاب میں فرمایا ہے۔ اور نیوگ کی بُرائیاں اور مفاسد اُجاگر کیں اور تعجب کا اظہار فرمایا کہ نیوگ پر جو صریح زناکاری ہے۔ اِس پر عمل کرنے والے بھی سیّد المعصومین و المطہرینؐ پر ناپاک الزام لگاتے ہیں۔ اور اسلام کی اخلاقی تعلیم پر معترض ہیں۔ الغرض آپؑ نے اس کتاب میں نیوگ پر تفصیلی بحث کی ہے اور اسلام کے مسئلہ طلاق و متعہ وغیرہ پر آریوں کے اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں۔ اور فلسفۂ طلاق بیان فرمایا ہے۔

کتاب کے آخر میں مذہبی مباحثات سے متعلق گورنمنٹ کی خدمت میں ایک درخواست بھی تحریر فرمائی کہ وہ مذہبی مباحثات کے لئے یہ قانون پاس کرے یا سرکلر جاری کرے کہ اہل مذاہب معترضین دوامر کے ضرور پابند رہیں گے۔ **اوّل** ۔ کوئی معترض ایسا اعتراض دوسرے فرقہ پر نہ کرے جو خود معترض کی اُن کتابوں پر پڑتا ہو جن پر

اُس کا ایمان ہے۔ دوم۔ اگر کوئی فریق اپنی مسلّمہ کُتب کے نام بذریعہ چھپے ہوئے اشتہار کے شائع کر دے تو کوئی معترض اُن کتابوں سے باہر نہ جائے۔ اور اگر کوئی اس قانون کی خلاف ورزی کرے تو دفعہ ۲۹۸ تعزیرات ہند میں مندرجہ سزا کا مستوجب ہو۔ مگر قارئین کرام یہ سن کر حیران ہوں گے کہ جس قانون کے نافذ ہونے سے عیسائیوں اور آریوں کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات پر اعتراض کرنے سے زبان بند ہو سکتی تھی اس درخواست کی مخالفت مسلمان کہلانے والے مولویوں خصوصاً مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے کی۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم کی ایک نظم صفحہ ۷۵۔۷۷ پر درج ہے۔

(2) ست بچن:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ تصنیف لطیف 1895ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 10 کے صفحہ نمبر 111 تا 324 پر مشتمل ہے۔

اِس کتاب کی وجہ تالیف خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمائی ہے پنڈت دیانند کے باوا نانکؒ پر بے جا الزامات مندرجہ ستیارتھ پرکاش کا رفع دفع کرنا ہے تا آریہ لوگ جنہیں خدا کا خوف نہیں وہ اس حقانی انسان کی راست گفتاری اور راست روی کو غور سے دیکھیں اور ہو سکے تو اُس کے نقشِ قدم پر چلیں۔ دوسرے باوا نانکؒ صاحب کا یہ عقیدہ اور مذہب دنیا پر ظاہر کرنا مقصود ہے کہ وہ قول و فعل کے لحاظ سے سچے مسلمان تھے۔ انہوں نے اسلامی عقائد کو اختیار کیا اور اپنے اشعار میں یہ اقرار کیا کہ کلمہ طیّبہ لا الٰہ الّا اللہ محمّد رسول اللہ ہی مدار نجات ہے۔ نیز اسلام کے مشائخ سے بیعت کی۔ اولیاء کے مقابر پر چلّہ نشینی اختیار کی۔ دو حج کئے۔ اپنے چولہ کو آئندہ نسلوں کے لئے بطور وصیت نامہ چھوڑ گئے۔

چولہ بابا نانک رحمہ اللہ تعالیٰ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چولہ صاحب کے متعلق یہ علم ہوا کہ سکھ کتب میں لکھا ہے کہ وہ چولہ آسمان سے اُترا تھا اور قدرت کے ہاتھ سے لکھا گیا۔ اور یہ کہ اُس پر قرآن لکھا ہوا ہے اور وہ باوا صاحب کی ایک مقدس یادگار کے طور پر ڈیرہ بابا نانک میں محفوظ ہے۔ تو آپ نے مفصّل تحقیقات کے لئے ایک وفد ڈیرہ بابا نانک بھیجا۔ بعدہٗ آپؑ نے مناسب سمجھا کہ اس تاریخی شہادت کو بچشم خود ملاحظہ فرمائیں۔ چنانچہ آپ بعد استخارہ مسنونہ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۵ء بروز پیر مع دس اصحاب یکّوں پر ڈیرہ بابا نانک تشریف لے گئے اور چولہ ملاحظہ فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد دیگر مذاہب پر دین اسلام کی حقّیت و صداقت ثابت کرنا ازل سے مقدّر تھا۔ سکھ مذہب اسلام کے کئی سو سال بعد جاری ہوا تھا۔ سو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کے ذریعہ یہ حقیقت ظاہر کر دی جو صدہا سال سے مستور تھی کہ ان کے بانی اور گرو یعنی حضرت بابا نانک صاحب گو پیدائشی ہندو تھے لیکن بعد میں مسلمان ہو گئے تھے اور اُن کی مقدس یادگار چولہ صاحب جو وہ بطور وصیت نامہ کے چھوڑ گئے اُن کے مسلمان ہونے کی ایک یقینی اور قطعی شہادت ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ باوا نانکؒ کا مسلمان ہونا ظاہر کر دیا۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ جب کبھی سکھ قوم سنجیدگی سے اپنے گروہ کا اصل مذہب معلوم کرنے کے لئے تحقیق کرے گی تو اُس پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہ درحقیقت اسلام کے شیدائی تھے۔ اور یہ کتاب ست بچن اُن کے لئے حقیقی رہنما کا کام دے گی۔ اور اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں چولہ بابا نانک کا عکس شائع کر کے رہتی دنیا تک کے لئے اُسے محفوظ کر دیا۔ اب حقائق پر پردہ ڈالنے والوں کی تمام مساعی اور ان کو مسخ کرنے والوں کے سب منصوبے رائیگاں اور بے سود ہیں۔

حضرت باوا نانک کے اسلام کی اس قطعی اور یقینی شہادت سے آپؑ کا ایک خواب پورا ہوا جس میں آپؑ نے باوا نانکؒ کو مسلمان دیکھا تھا۔

(3) اسلامی اصول کی فلاسفی:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ معرکۃ الآراء تصنیف لطیف دسمبر 1896ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 10 کے صفحہ نمبر 325 تا 452 پر مشتمل ہے۔

ایک صاحب سوامی سادھو شوگن چندر نامی جو تین چار سال تک ہندوؤں کی کائستھ قوم کی اصلاح و خدمت کا کام کرتے رہے تھے 1892ء میں انہیں یہ خیال آیا کہ جب تک سب لوگ اکٹھے نہ ہوں

کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ آخر انہیں ایک مذہبی کانفرنس کے انعقاد کی تجویز سوجھی۔ چنانچہ اس نوعیت کا پہلا جلسہ اجمیر میں ہوا۔ جبکہ دوسرا جلسہ ۲۶/۲۷/۲۸/دسمبر ۱۸۹۶ء کی تاریخوں میں لاہور میں منعقد ہوا۔

اِس جلسہ اعظم میں شمولیت کے لئے مختلف مذاہب کے نمائندوں نے سوامی صاحب کی دعوت قبول کرتے ہوئے کمیٹی جلسہ کی طرف سے اعلان کردہ پانچ سوالوں پر تقریریں کیں جو کمیٹی کی طرف سے بغرض جوابات پہلے شائع کر دیئے گئے تھے اور اُن کے جوابات کے لئے کمیٹی کی طرف سے یہ شرط لگائی گئی تھی کہ تقریر کرنے والا اپنے بیان کو حتّی الامکان اُس کتاب تک محدود رکھے جس کو وہ مذہبی طور سے مقدس مان چکا ہے۔ سوالات یہ تھے:۔

(1) انسان کی جسمانی، اخلاقی اور رُوحانی حالتیں۔

(2) انسان کی زندگی کے بعد کی حالت یعنی عقبیٰ۔

(3) دنیا میں انسان کی ہستی کی اصل غرض کیا ہے اور وہ غرض کس طرح پوری ہوسکتی ہے؟

(4) کرم یعنی اعمال کا اثر دنیا اور عاقبت میں کیا ہوتا ہے؟

(5) علم یعنی گیان اور معرفت کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

اِس جلسہ میں جو ۲۶/دسمبر سے ۲۹/دسمبر تک ہوا سناتن دھرم، ہندو ازم، آریہ سماج، فری تھنکر، برہمو سماج، تھیوسوفیکل سوسائٹی، ریلیجن آف ہارمنی، عیسائیت، اسلام اور سکھ ازم کے نمائندوں نے تقریریں کیں لیکن ان تمام تقاریر میں سے صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ہی تقریر ان سوالات کا حقیقی اور مکمل جواب تھی۔ جس وقت یہ تقریر حضرت مولوی عبدالکریمؓ سیالکوٹی نہایت خوش الحانی کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔ اُس وقت کا سماں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کسی مذہب کا کوئی شخص نہیں تھا جو بے اختیار تحسین و آفرین کا نعرہ بلند نہ کر رہا ہو۔ کوئی شخص نہ تھا جس پر وجد اور محویّت کا عالم طاری نہ ہو۔ طرزِ بیان نہایت دلچسپ اور ہر دلعزیز تھا۔ اس سے بڑھ کر اس مضمون کی خوبی اور دلیل کیا ہوگی کہ مخالفین تک عش عش کر رہے تھے۔

چنانچہ جلسہ کے انعقاد سے قبل ۲۱/دسمبر ۱۸۹۶ء کو حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ نے اپنے مضمون کے غالب رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر ''سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری'' عنوان سے ایک اشتہار شائع فرمایا۔

جلسۂ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶/۲۷/۲۸/دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا۔ اُس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارہ میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اُس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اِس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہوجائے گا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور ربّ العالمین کی کتاب ہے اور جو شخص اس مضمون کو اوّل سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب سُنے گا میں یقین کرتا ہوں کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہوگا اور ایک نیا نور اُس میں چمک اُٹھے گا اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک **جامع تفسیر** اُس کے ہاتھ آجائے گی۔۔۔۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے **جو سب پر غالب آئے گا** اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اوّل سے آخر تک سُنیں شرمندہ ہوجائیں گی۔۔۔ سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔'' (مجموعہ اشتہار۔ جلد نمبر ا صفحہ ۶۱۴، ۶۱۵)

کئی اخبارت نے اس مضمون کے بالا رہنے کی خبر شائع کر کے پیشگوئی کے پورا ہونے پر مہر ثبت کی۔ چنانچہ تین اخبارات کے نام یہ ہیں۔

(1) سول اینڈ ملٹری گزٹ (لاہور) **(2) اخبار ''چودھویں صدی''** (راولپنڈی) اور **(3) اخبار ''جنرل و گوہر آصفی''** کلکتہ

یہی تقریر ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے نام شائع ہوئی۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آج تک بلا مبالغہ ہزاروں سعید روحوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملتی رہی ہے۔ تمام مذاہب والوں کیلئے یہ یکساں مفید ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کما حقہ استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

سیرت حضرت شیخ محمد حسین صاحب ؓ ڈھینگڑہ

سید قیام الدین برق
مبلغ سلسلہ دعوت الی اللہ، مشرقی یوپی

اصحاب احمدؑ کا مقام و مرتبہ:

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ہی پاکیزہ فرمان ہے۔

أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ بِأَيِّهِمْ اِقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ

(مشکوٰۃ شریف۔جلد پنجم۔صحابہ کرامؓ کے مناقب کا بیان۔حدیث 624)

یعنی میرے صحابہ روشن ستاروں کے مانند ہیں تم اِن میں سے جس کسی کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

بے شک یہ فرمان جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر براہ راست صادق آتا ہے وہیں درجات اور مراتب کے لحاظ سے یہ فرمان حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب پر بھی تمام تر شان کے ساتھ چسپاں ہوتا ہے۔کیونکہ مہدی پاک وجود (بزرگان کی پیشگوئی کے مطابق) رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا ظل کامل اور عکس محمدؐ بھی ہے۔اس مضمون سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل کرنے کیلئے اور ازدیاد ایمان کیلئے سلسلہ عالیہ کے نامور بزرگ عالم دین مولانا غلام باری سیف صاحب کی تصنیف ''روشن ستارے'' نیز جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے کی تصنیفات ''اصحاب احمد'' کی جلدیں بھی لائق مطالعہ ہیں۔ان تصنیفات کے اوراق میں جو مندرجات ہیں وہ ایک طرح سے بکھرے ہوئے جواہر ریزے ہی ہیں اور بس۔اس وقت خاکسار کے سامنے میز پر ربوہ (چناب نگر) سے شائع شدہ 636 صفحات پر مشتمل ایک ضخیم کتاب ''لاہور۔تاریخ احمدیت'' رکھی ہوئی ہے۔جو کہ حضرت عبدالقادرؓ (سابق سوداگرمل) کی تصنیف ہے۔اس کتاب میں فاضل مصنف نے خاص کر اُن اصحاب احمدؑ کے تذکرے اور سوانح جمع کئے ہیں، جن کا تعلق لاہور سے تھا۔

اس کتاب میں صحابہؓ کی حیات طیبہ کو دیکھ کر یہ پتہ چلتا ہے کہ فارسی کا یہ مقولہ کیا ہی خوب اور بجا طور پر کہا گیا ہے۔

''ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است''

یعنی ہر پھول کا رنگ الگ الگ اور مہک جُدا جُدا

خاکسار سردست اپنی ذوق کے مطابق کتاب ھٰذا کے حوالہ سے ایک خوش بخت صحابی حضرت شیخ محمد حسین صاحبؓ ڈھینگڑہ کی حالات زندگی سے قارئین رسالہ انصاراللہ کے علم میں لانا چاہتا ہے۔چونکہ اِن کے حالات زندگی میں کئی معرفت کی باتیں اور نہایت خوبصورت نکات دمکنے کی وجہ سے خاکسار ایک ایمانی لذّت اور سرور محسوس کر رہا ہے۔

نفس مضمون کو شروع کرنے سے قبل خاکسار یہ مناسب خیال کرتا ہے کہ مصنف کتاب کے ''عرضِ حال'' میں بیان کئے گئے مواد میں ایک مختصر اقتباس کو بھی یہاں پیش کروں تا کہ قارئین کو بھی ایک قیمتی درس مل جائے۔چنانچہ مصنف صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

''اس مجموعہ میں بعض صحابہ کے حالات اور روایات بالکل مختصر ہیں اور بعض کے قدر بالتفصیل۔اس سے ہرگز یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ جن صحابہ کے حالات زیادہ لکھے گئے ہیں وہ دوسروں سے افضل ہیں۔بالکل ممکن ہے کہ جن صحابہ کے حالات مختصر ہیں وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ معزز اور مکرم ہوں۔بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض صحابہؓ جو خدا تعالیٰ کے خاص مقربین میں سے ہوں ان کے اسماء کا علم نہ ہو سکنے کی وجہ سے ان کا ذکر نہ کیا گیا ہے۔''

(لاہور۔تاریخ احمدیت: صفحہ 14)

حضرت شیخ محمد حسین صاحب ؓ ڈھینگڑہ

حضرت شیخ محمد حسین صاحبؓ ڈھینگڑہ کی ولادت 1890ء میں ہوئی۔جبکہ 1904ء میں بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔محترم شیخ محمد حسین صاحب ڈھینگڑہ سکنہ گوجرانوالہ حال لاہور حلقہ سلطان پورہ حضرت اقدس علیہ السلام کے ابتدائی صحابہ میں سے حضرت شیخ کریم بخش صاحبؓ کے صاحبزادے ہیں۔حضرت شیخ صاحبؓ (یعنی کریم بخش) نے 1891ء میں بیعت کی تھی۔محترم شیخ محمد حسین صاحبؓ فرماتے ہیں کہ۔

''مَیں بچہ تھا جب میری والدہ صاحبہ وفات پا گئیں۔ والد صاحب بسلسلہ کاروبار یا ملازمت جہاں بھی جاتے تھے مجھے اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ 1903ء میں والد صاحب پشاور میں تھے۔ وہاں مجھے انہوں نے سکول میں داخل کیا۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری اور حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب پشاوری کے صاحبزادے میاں عبداللہ خان اور میاں حمید اللہ جان بھی اسی سکول میں پڑھتے تھے اور ہر طرح میرا خیال رکھتے تھے۔

1904ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا لاہور میں لیکچر ہوا تو حضرت قاضی محمد یوسف صاحب کی کوشش سے خاکسار کو بھی حضور کے قریب جگہ مل گئی۔ مَیں نے قاضی صاحب کو کہا کہ میرے والد صاحب احمدی ہیں کیا مَیں بھی حضور کی بیعت کروں؟ انہوں نے فرمایا کر لو۔ اور مجھے پکڑ کر حضور کے قدموں میں بٹھا دیا۔ چنانچہ سب سے پہلے مَیں نے حضور کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں نے اوپر ہاتھ رکھے پھر بعض پیٹھوں پر اور بعض نے پگڑیاں لمبی کر کے ان کو پکڑ کر بیعت کی۔ یہ بیعت حضرت میاں معراج الدین صاحب عمر مکان کی بیٹھک میں ہوئی تھی اور یہ وہ جگہ تھی جہاں اب حبیب بنک ہے اور مسجد احمدیہ کی گلی کے سرے پر ہے۔

''سب سے پہلے مَیں نے حضور کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔''

اس کے بعد 1906ء میں بھی قادیان جانے کا موقعہ ملا۔ پھر 1908ء میں جب حضور کا وصال ہوا تو خاکسار سکول سے ایک دن کی رُخصت حاصل کر کے لاہور پہنچا مگر حضور کا جنازہ قادیان جا چکا تھا۔ صبح ہونے پر مَیں اپنے چچا حضرت شیخ صاحب دینؓ کے ہمراہ قادیان روانہ ہوا۔ اور ہم عین اُس وقت قادیان پہنچے جب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل تقریر فرما رہے تھے اور حضور کا جنازہ پاس رکھا ہوا تھا۔ تقریر کے بعد احباب کے اصرار پر حضور نے حاضر الوقت احباب کی بیعت لی۔ پھر حضرت اقدس کا جنازہ پڑھایا۔ بعد ازاں جنازہ باغ والے مکان میں رکھا گیا اور احباب کو آخری دیدار کا موقعہ دیا گیا۔ احباب ایک دروازہ سے داخل ہوتے تھے اور حضور کا چہرہ مبارک دیکھ کر دوسرے سے نکل جاتے تھے۔

مجھے خوب یاد ہے جب حضرت میاں عبدالعزیز صاحب مغل نے اس وقت میرے چچا شیخ صاحب دین صاحب کو مخاطب کر کے کہا تھا کہ شیخ صاحب! ''صدیق ثانی ہو گیا آئندہ عُمر ثانی ہو گا''

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ

''1932ء میں مکرم مولوی عبدالغفور صاحب اور اخوند محمد اکبر خان صاحب کی تحریک سے مَیں نے 1/10 کی وصیت کی۔ وصیت کا نمبر 3758 ہے اور یہ وہ نمبر ہے جو منظوری سے قبل مجھے رؤیا میں بتایا گیا تھا بعد میں اللہ تعالیٰ نے 1/9 حصہ کی توفیق بھی دے دی۔ محترم شیخ صاحب نے فرمایا کہ:۔

''یہ وہ نمبر ہے جو منظوری سے قبل مجھے رؤیا میں بتایا گیا تھا''

جب مَیں نے گوجرانوالہ میں میٹرک پاس کر کے لاہور کے ایف۔ سی کالج میں داخلہ لیا تو اِن ایام

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

میں کالج کے پروفیسروں میں ''سراج الدین'' بھی تھا۔ جس کے سوالات جوابات میں حضرت اقدس نے وہ مشہور معروف رسالہ لکھا تھا جس کا نام ''سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب'' ہے۔ سراج الدین انجیل بھی پڑھاتا تھا اور تاریخ بھی۔ مَیں اس پر سوالات کرتا تھا۔ شروع شروع میں تو وہ سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کرتا تھا۔ مگر بعد ازاں مَیں جب بھی سوال کرنا چاہتا تو وہ کہتا آپ بیٹھ جائیں۔ اس کا دوسرے لڑکوں پر بہت اچھا اثر پڑتا مجھے خوشی ہوتی اور فخر محسوس کرتا کہ یہ پادری حضرت اقدس کے ایک ادنیٰ غلام کے مقابلہ میں آنے سے بھی ڈر محسوس کرتا ہے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ وہ 1910ء میں اکاؤنٹینٹ جنرل لاہور کے دفتر میں ملازم ہوئے اور 1919ء میں کاروبار کرنے کے ارادہ سے استعفیٰ دے دیا۔ 1925ء سے لے کر 1945ء کے شروع تک بسلسلہ کاروبار ملتان رہے۔ وہاں جماعت میں بطور جنرل سیکریٹری کام کرنے کی توفیق ملی۔ 1945ء سے لیکر اب تک لاہور میں ہیں۔ درمیان میں دو سال مارچ 1958ء تا مارچ 1960ء ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں رہنے کا موقعہ ملا۔ وہاں بھی جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔

اولاد (1) رشید احمد (2) لطیف احمد (3) حمید احمد (4) نعیم احمد (5) زبیدہ خاتون (6) رضیہ سلطانہ (7) بشریٰ ممتاز (8) انیسہ فرحت۔

(لاہور۔ تاریخ احمدیت، مصنفہ عبدالقادر سابق سوداگرمل صفحہ 335 تا 337، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ (چناب نگر)

خاکسار شیخ محمد حسین صاحبؓ ڈھینگڑہ کے مختصر سوانح حالات درج کرنے کے بعد یہ بھی وضاحت کر دینا مناسب خیال کرتا ہے کہ ان دنوں لندن میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ڈاک ٹیم کی ایک ممبر ڈاکٹر منصورہ صاحبہ بھی ہیں۔ جو صحابی حضرت شیخ محمد حسین صاحب ڈھینگڑہ کی پوتی ہیں۔ اور اپنے بزرگان کی دعاؤں کے بدولت آج خلافتِ احمدیہ کی قدموں میں رہتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ زہِ نصیب۔

انصاراللہ کو خاص نصائح:

صحابہؓ میں ہمارے لئے اسوۂ حسنہ موجود ہے۔ بانی تنظیم مجلس انصاراللہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

''مَیں پہلے تو انصاراللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان میں سے بہت سے وہ ہیں جو صحابی ہیں یا کسی صحابی کے بیٹے ہیں یا کسی صحابی کے شاگرد ہیں۔ اس لیے جماعت میں نمازوں، دعاؤں اور تعلق باللہ کو قائم رکھنا اُن کا کام ہے۔ ان کو تہجّد، ذکرِ الٰہی اور مساجد کی آبادی میں اتنا حصہ لینا چاہئے کہ نوجوان ان کو دیکھ کر خود ہی ان باتوں کی طرف مائل ہو جائیں۔'' (الفضل 15 دسمبر 1955ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''یہ تھے ہمارے سیدنا بلال... جو ہمارے لئے اسوہ ہیں ہمارے لئے پاک نمونہ ہے اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی اپنے اس غلام سے محبت و شفقت کی وہ داستانیں ہیں جن کی نظیر ہمیں دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آ سکتی اور یہی وہ چیز ہے جو آج بھی محبت اور پیار کی فضاؤں کو پیدا کر سکتی ہے بھائی چاروں کو پیدا کر سکتی ہے اور غلامی کی زنجیروں کو توڑ سکتی ہے۔ پس آج بھی ہماری نجات اسی میں ہے کہ توحید کے قیام اور عشق رسول عربی کے ان نمونوں پر قائم ہوں اللہ تعالیٰ اس کی ہمیں توفیق بھی عطا فرمائے۔'' (خطبہ جمعہ: 25 ستمبر 2020ء)

❁❁❁

''مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
TENDU PATTAANDTOBA CO SUPPLIER
Amroha-244221(U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت

اقبال احمد نائیک
انسپکٹر مجلس انصاراللہ
بھارت

وہ خزاین جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امید وار

کثرت طباعت کی پیشگوئی: اللہ تعالیٰ نے وَاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ (الجمعۃ: 4) کے مصداق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانے کے امام اور مہدی کے طور پر مبعوث فرمایا تا کہ اس کی توحید کا اس دنیا میں بول بالا ہو اور ہمارے پیارے نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور قرآن کریم کی صداقت دنیا پر روز روشن کی طرح عیاں ہو۔

قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ یہی وہ زمانہ تھا کہ جب اسلام کی اشاعت اور تبلیغ ساری دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے سامان اس خدائے قادر مطلق نے پہلے سے مقرر کر رکھے تھے۔ اس لئے اس زمانے میں سائنسی ایجادات اتنی تیزی اور کثرت سے ہوئی ہیں کہ انہیں دیکھ کر انسانی عقول وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَالَهَا (الزلزال:4) کے مصداق حیران ہو جاتی ہیں۔ یہی وہ زمانہ ہے کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ (التکویر:11) کی پیشگوئی فرما کر یہ بتلادیا کہ اس زمانے میں ایسی ایسی ایجادات ہوں گی کہ کتابوں اور رسالوں کی طباعت عام ہو جائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''اور نشر صحف سے اس کے وسائل یعنی پریس وغیرہ کی طرف اشارہ ہے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو کہ اللہ نے ایسی قوم کو پیدا کیا جس نے آلات طبع ایجاد کئے۔ دیکھو کس قدر پریس ہیں جو ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے تا وہ ہمارے کام میں ہماری مدد کرے اور ہمارے دین اور ہماری کتابوں کو پھیلائے اور ہمارے معارف کو ہر قوم تک پہنچائے تا وہ ان کی طرف کان دھریں اور ہدایت پائیں۔''

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 473)

ایک اور کتاب میں آپؑ فرماتے ہیں:

''کامل اشاعت اس پر موقوف تھی کہ تمام ممالک مختلفہ یعنی ایشیا اور یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور آبادی دنیا کے انتہائی گوشوں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی تبلیغ قرآن ہو جاتی اور یہ اس وقت غیر ممکن تھا بلکہ اس وقت تک تو دنیا کی کئی آبادیوں کا ابھی پتہ بھی نہیں لگا تھا اور دُور دَراز سفروں کے ذرائع ایسے مشکل تھے کہ گویا معدوم تھے ...ایسا ہی آیت وَاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ (الجمعۃ:4) اس بات کو ظاہر کر رہی تھی کہ گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ہدایت کا ذخیرہ کامل ہو گیا مگر ابھی اشاعت ناقص ہے اور اس آیت میں جو مِنۡہُمۡ کا لفظ ہے وہ ظاہر کر رہا تھا کہ ایک شخص اس زمانہ میں جو تکمیل اشاعت کے لئے موزون ہے مبعوث ہوگا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں ہوگا ....اس لئے خدا تعالیٰ نے تکمیل اشاعت کو ایک ایسے زمانہ پر ملتوی کر دیا جس میں قوموں کے باہم تعلقات پیدا ہو گئے اور

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::منجانب::
شیخ غلام احمد

BHADRAK
ODISHA
Ph.09437060325

::طالبِ دُعا::
شیخ غلام مسیح، زیب النساء

بّری اور بحری مرکب ایسے نکل آئے جن سے بڑھ کر سہولت سواری کی ممکن نہیں۔اور کثرت مطابع نے تالیفات کو ایک شیرینی کی طرح بنا دیا جو دنیا کے تمام مجمع میں تقسیم ہو سکے۔سو اس وقت حسب منطوق آیت۔ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔اور نیز حسب منطوق آیت۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔(الاعراف: 159) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے بعث کی ضرورت ہوئی اور ان تمام خادموں نے جو ریل اور تار اور اگن بوٹ اور مطابع اور احسن انتظام ڈاک اور باہمی زبانوں کا علم اور خاص کر ملک ہند میں اُردو نے جو ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک زبان مشترک ہوگئی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بزبان حال درخواست کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تمام خدام حاضر ہیں اور فرض اشاعت پورا کرنے کے لئے بدل جان سرگرم ہیں۔آپ تشریف لائیے اور اس اپنے فرض کو پورا کیجیئے کیونکہ آپ کا دعویٰ ہے کہ میں تمام کافہ ناس کے لئے آیا ہوں اور اب یہ وہ وقت ہے کہ آپ اُن تمام قوموں کو جو زمین پر رہتی ہیں قرآنی تبلیغ کر سکتے ہیں۔اور اشاعت کو کمال تک پہنچا سکتے ہیں اور اتمام حجت کے لئے تمام لوگوں میں دلائل حقانیت قرآن پھیلا سکتے ہیں تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ورحانیت نے جواب دیا کہ دیکھو مَیں بروز کے طور پر آتا ہوں۔مگر مَیں ملک ہند میں آؤں گا۔کیونکہ جوش مذاہب واجتماع جمیع ادیان اور مقابلہ جمیع ملل ونحل اور امن اور آزادی اسی جگہ ہے اور نیز آدم علیہ السلام اسی جگہ نازل ہوا تھا۔"

(تحفہ گولڑویہ۔روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 260 تا 263)

سلطان القلم کی بعثت: سو اس زمانے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ساری دنیا تک پہنچانے اور اسلام کی سچائی کو ساری دنیا پر ثابت کرنے اور خدائے واحد یگانہ کی توحید کا پرچار کرنے کے لئے اسلام کا یہ بطل جلیل، جری اللہ، سیف کا کام قلم سے لیتے ہوئے قلمی اسلحہ پہن کر سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اُترا اور اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا ایسا کرشمہ دکھایا کہ ہر مخالف کے پرخچے اُڑا دیے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کا پرچم پھر سے ایسا بلند کیا کہ آج بھی اسکے پھریرے آسمان کی رفعتوں پر بلند سے بلند تر ہو رہے ہیں اور ساری دنیا پر اسلام کا یہ پیغام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے ذریعہ پھیل رہا ہے۔اور پھیلتا رہے گا۔مسیح محمدی کی زندگی بخش تحریرات کی ہی یہ برکت ہے کہ ایک جہان روحانی اور جسمانی احیاء کی نوید سے مستفیض ہو رہا ہے اور صدیوں کے مردے ایک ایک دفع پھر زندہ ہو رہے ہیں اور ایسا کیوں نہ ہوتا کہ اسلام کی گزشتہ تیرہ صدیوں میں صرف آپ کا ہی کلام ایسا تھا جسے کبھی خدائے بزرگ وبرتر کی طرف سے "**مضمون بالا رہا**" کی سند نصیب ہوئی تو کبھی الہاماً یہ نوید عطا ہوئی کہ: "**درکلامِ تو چیزے است کہ شعراء رادراں دخلے نیست**۔کلام افصحت من لدن رب کریم"۔(**کاپی الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۶۲ تذکرہ صفحہ ۵۰۸**) ترجمہ: "**تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کا دخل نہیں ہے۔تیرا کلام خدا کی طرف سے فصیح کیا گیا ہے**

(**حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 106**)

انشاء پردازی کا عظیم الشان اعجاز: چنانچہ ایسی ہی عظیم الشان الٰہی تائیدات سے طاقت پانے کا ذکر کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں:

"میں بڑے دعویٰ اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

K.Saleem Ahmad	City Hardware Store 89 Station Road Radhanagar Chrompet Chennai - 600044	Ph. 9003254723 email: ksaleemahmed.city@gmail.com

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے۔اور جہاں تک میں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔''

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 403)

ایک اور جگہ آپؑ فرماتے ہیں:

''میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی یا اُردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے۔''

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۴۳۴)

آب حیات:

پس یہ آپؑ کی دلی خواہش تھی کہ وہ آب حیات جو آپ کے مبارک قلم سے آپ کی کتابوں کی شکل میں دنیا کی روحانی اور علمی پیاس بجھانے کے لئے نکلا ہے اس سے نہ صرف آپؑ کے ماننے والے متمتع ہوں بلکہ سارا عالم فیضیاب ہو۔

چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کے مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا کی طرف سے نہیں آیا۔لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اس سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا زمین پر اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا۔''

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 104)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''عزیزو! یہی وہ چشمہ رواں ہے کہ جو اس سے پیئے گا وہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا اور ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی۔یفیض المال حتی لا یقبلہ احد (ابن ماجہ) کے مطابق یہی وہ مہدی ہے جس نے حقائق و معارف کے ایسے خزانے لٹائے ہیں کہ انہیں پانے والا کبھی ناداری اور بے کسی کا منہ نہ دیکھے گا۔ یہی وہ روحانی خزائن ہیں جن کی بدولت خدا جیسے قیمتی خزانے پر اطلاع ملتی ہے اور اس کا عرفان نصیب ہوتا ہے۔ہر قسم کی علمی اور اخلاقی، روحانی اور جسمانی شفا اور ترقی کا زینہ آپ کی یہی تحریرات ہیں۔اس خزانے سے منہ موڑنے والا دین و دنیا، دونوں جہانوں سے محروم اُٹھنے والا قرار پاتا ہے اور خدا کی بارہ گاہ میں متکبر شمار کیا جاتا ہے، جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔'' (سیرت المہدی جلد اول حصہ دوم صفحہ 365)

اسی طرح آپؑ نے فرمایا کہ:

''وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو۔تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔'' (نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۴۰۳)

پھر آپؑ نے ایک جگہ یہ بھی تحریر فرمایا کہ:

''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں، کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے''۔ **(ملفوظات جلد 4 صفحہ 361)**

(پیغام برموقع اشاعت کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن 2008ء)

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا ☆ نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے (دُرِّثمین)
طالب دُعا: سیٹھ محمد بشیر و اہل و عیال
BASHEER COMPANY ADDEMAN H.O. HYDRABAD (A.P.S.)

اَب حضرت مسیح موعودؑ کے علمِ کلام کے بارے میں غیروں کی آراء بھی آپ ملاحظہ فرمائے۔ جناب مولانا ابوالکلام آزاد اڈیٹر اخبار وکیل امرتسر: حضور کی وفات پر ''موت عالم'' کے عنوان سے رقمطراز ہیں۔

''وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شور قیامت ہو کے خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ خالی ہاتھ دنیا سے اٹھ گیا... مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے۔

اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے آپ تحریر کرتے ہیں:

''مسلمانوں کو ہاں تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا ہے کہ ان کا ایک بہت بڑا شخص ان سے جدا ہو گیا اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات کے ساتھ وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔

انکی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے ہیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے۔ میرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔ اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔ آیندہ اُمید نہیں ہے کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو۔''

(اخبار وکیل امرتسر 30 مئی 1908ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 560)

پس یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر ایک بہت بڑا احسان ہے کہ ہمیں اس نے آخرین کی جماعت میں پیدا کیا اور اس زمانے کے امام کو پہچاننے کی سعادت بخشی سب سے پہلے ہم اس کا جتنا بھی شکر کریں وہ کم ہے اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا صحیح معنوں میں مطالعہ کرنے والے بنے تو ہم اپنے تمام اندرونی و بیرونی مسائل کو حل کرنے والے بن سکتے ہیں آپؑ نے وہ علم کا خزانہ ہمارے پاس چھوڑا ہے جسکا اعتراف غیروں نے بھی برملاء طور پر کیا ہے جیسا کہ آپ نے مندرجہ بالا اقتباس کا مطالعہ کر لیا ہے۔

پس اب ہمیں چاہئے کہ موجودہ زمانے کی سہولیات سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اور جدید ایجادات کو بروئے کار لاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اِس جدید مادی دور میں ہر کسی فرد بشر کے ہاتھ میں ایک لائبریری ہے اور پہلے دور کی طرح کوئی قیمتی کتب خریدنے یا کسی لائبریری میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اگر ہم لغویات کو چھوڑ کر وقت کا صحیح استعمال کرتے ہوئے کتب حضرت مسیح موعودؑ کا مطالعہ کو ترجیح دیں تو نہ صرف ہمیں اس کا بے انتہا فائدہ ہوگا بلکہ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کو بھی ان کتب کے مطالعہ کا ایک شوق پیدا ہوگا اور اُن کی تربیت کا باعث بھی بنے گا۔ پس دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کتب کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز عملی زندگی میں ان ہدایات کو اپنانے کی بھی توفیق بخشے۔ آمین

❁❁❁

''خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::طالبِ دُعا::
سراج خان

BANTY
SHOE
CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

ادارہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایمان افروز ہدایات اور واقعات

(1)وباء کے نتیجہ میں جمعہ پڑھانا سیکھنا:

مکرم عابد خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ 10/اپریل 2020ء کو مَیں نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ مَیں گزشتہ دو ہفتہ سے جمعہ کی نماز اپنے گھر پر پڑھا رہا ہوں۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا۔

''ماشاءاللہ۔ وباء (کرونا وائرس) کے نتیجہ میں آپ نے بھی نماز جمعہ پڑھانا سیکھ لیا ہے۔''

پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا خطبہ ثانیہ مجھے زبانی یاد ہے۔ مَیں نے عرض کیا کہ بچپن سے ہر ہفتہ سننے کی وجہ سے تقریباً پورا حصہ مجھے زبانی یاد ہے۔ لیکن پھر بھی مجھے کاغذ دیکھ کر پڑنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔

''اگرچہ آپ کو زبانی یاد ہو پھر بھی اپنے سامنے لکھا ہوا رکھ لینا بہتر ہے۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر آپ کبھی بھول جائیں تو کام آئے گا اور تحریر دیکھ کر آپ احسن رنگ میں اس کی تلاوت کر سکتے ہیں۔''

(ڈائری۔ کووڈ19 لاک ڈاؤن۔ صفحہ 28)

سیدنا حضور انور کی ہدایت پر لاک ڈاؤن کے دوران کئی احمدیوں نے اپنے مکان میں جمعہ کی نماز پڑھانا سیکھ لیا ہے۔ الحمدللہ۔

(2)ہر ہفتہ عالمی دعا میں کیسے شامل ہوں:

اسی دوران مَیں نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ ایک احمدی نے مجھے لکھا ہے کہ چونکہ کرونا وائرس کے اثرات سے احمدی مضطرب اور خوف زدہ ہیں۔ اس لئے حضور انور ایم ٹی اے کے ذریعہ ایک بار عالمی دعا کروائیں تو مناسب ہوگا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا

''مَیں ہر ہفتہ جمعہ کی نماز پڑھا رہا ہوں۔ جو کہ معمول کے مطابق ایم ٹی اے پر نشر بھی ہوتا ہے۔ پھر اِس طرز پر دعا کروانے کی کیا ضرورت ہے؟ بعض لوگوں نے اس قسم کا ذہن بنا لیا ہے کہ جب تک ایک شخص ہاتھ اُٹھا کر دعا نہیں کرتا تب تک وہ سمجھتے ہیں کہ دعا نہیں ہوئی۔ بہرحال مَیں ہر جمعہ میں یہ وباء ختم ہونے کیلئے اور اِس سے احباب جماعت محفوظ رہنے کیلئے دعائیں کر رہا ہوں۔ افراد جماعت ایم ٹی اے دیکھتے ہوئے جب 'آمین' کہتے ہیں تو یہ خود بخود ایک عالمی دعا بن جاتی ہے۔'' (ایضاً صفحہ 36، 37)

(3)خود حجامت کر لینا:

15/اپریل 2020ء کی ملاقات کے موقع پر مَیں نے حضور انور کو بتایا کہ مَیں نے اپنے فرزند کی حجامت خود کی ہے۔ لیکن مجھے پوری طرح سے کامیابی نہیں ملی۔ چونکہ حجامت کرنے کے بعد سامنے سے گو ٹھیک دکھائی دے رہا ہے۔ لیکن اوپر بال برابر نہیں ہیں۔ کہیں چھوٹے تو کہیں بڑے ہیں۔ میری بات سنکر حضور انور نے فرمایا۔

''اگر آپ کے پاس صحیح سائز کے Clippers نہیں ہیں تو ایسی

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

کنگھیاں استعمال کرنے کی کوشش کریں جن کے ساتھ بلیڈ جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ چونکہ وہ بال اتنا ہی کاٹتے ہیں جتنی کنگھی ہے۔ مَیں خود جب غانا میں تھا تو بلیڈ جڑے ہوئے ایسی ہی کنگھی سے آئینہ میں دیکھتے ہوئے مَیں خود اپنے بال کاٹ لیا کرتا تھا۔" (ایضاً صفحہ 38-37)

(4) ماسک پہننا:

مؤرخہ 17/اپریل 2020ء کو حضور انور نے خود اپنے چہرے پر ماسک لگایا۔ چند منٹ کے بعد مسکراتے ہوئے فرمائے۔

"اِن ماسکوں کو لمبا وقت پہنے رکھنا کچھ آسان نہیں ہے۔"

اِس پر خاکسار نے بھی کہا کہ "جی حضور! واقعی میں یہ مشکل ہے۔ میرا چہرہ بھی گرم ہو گیا اور میرے چشمہ پر نمی آ گئی ہے۔" (ایضاً صفحہ 38)

(5) بروقت منتقلی:

خاکسار نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ مکرم ابراہیم اَخلف صاحب کا خیال ہے کہ کرونا وائرس کے آثار نمودار ہونے سے قبل ہی سیدنا حضور انور کا اسلام آباد منتقل ہونا عین خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ہوا ہے۔ اِس پر حضور انور نے فرمایا۔

"بے شک اُن کا خیال درست ہے۔ اِس عالمی وباء کے موقع پر اگر مرکز مسجد فضل کے پاس ہوتا تو بہت سارے مسائل پیش آ سکتے تھے۔ اُس صورت میں مسجد فضل میں نماز کی ادائیگی کیلئے بھی جانا میرے لئے مشکل ہوتا تھا اور جس مکان میں میری رہائش تھی اور دفتر تھا اُس مکان سے باہر جانا بھی میرے لئے ممکن نہیں تھا۔ مزید یہ کہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور مرکزی دفاتر کے کارکنان جو اِس وقت اسلام آباد میں مقیم ہیں وہ اِس وقت اپنے فرائض ادا کر پا رہے ہیں۔ اگر یہی ہم مسجد فضل کے پاس مقیم ہوتے تو اُن کیلئے دفتر حاضر ہونا ممکن نہیں تھا۔"

(ایضاً صفحہ 50 تا 51)

(6) مجھے بہت دکھ ہوتا ہے:

مکرم قمر سلیمان صاحب نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ حضور انور بعض دفعہ قضاء کے فیصلوں کی رقم خود ذاتی طور پر ادا کرتے ہیں۔ جب مَیں نے حضور انور کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو حضور انور نے فرمایا۔

"مَیں نے اپنے خطبات میں بتایا ہوا ہے کہ جب مَیں کسی احمدی کے خلاف کوئی فیصلہ کرتا ہوں تو مجھے سخت تکلیف اور دکھ ہوتا ہے۔ کیونکہ کسی شخص کی اصلاح کیلئے اور جماعت کو مضبوط بنانے کیلئے اس قسم کے اقدامات اُٹھانا میرا فرض ہے۔ بیّ (قمر سلیمان صاحب) درست کہتے ہیں۔ کئی مواقع پر جب ایک فریق نے رقوم ادا کرنی ہوتی ہیں تو مَیں خود ذاتی طور پر ادا کرتا ہوں۔ تا کہ تنازعات ختم ہوں اور کسی بھی صورت میں جماعت کا اتحاد و اتفاق قائم رہے۔" (ایضاً صفحہ 51 تا 52)

(7) مَیں تو آزاد ہوا ہوں:

حضور انور کے خود چھتری پکڑنے کے ذکر پر حضور انور نے فرمایا۔

"اگر چھتری پکڑنا پڑ گیا تو پھر کیا ہوا!" پھر فرمائے۔

"ایک روز بوقت فجر بارش ہو رہی تھی تو احمد (محمد احمد صاحب) چھتری پکڑنے کیلئے آگے آئے تو مَیں نے اُنہیں اور حفاظتی عملہ سے دور رہنے کو کہا۔ پھر وقاص (صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب) نے آگے آ کر چھتری پکڑنے کی خواہش ظاہر کی تو مَیں نے اُس سے بھی کہا کہ مَیں خود پکڑوں گا۔" پھر حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ

"مَیں تو اَب آزاد ہوا ہوں! اور لطف اندوز ہو رہا ہوں" (ایضاً صفحہ 54) ❁

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

100 سال قبل

اکتوبر 1920ء

❁ مدینۃ المسیح:

الفضل قادیان کے صفحہ اوّل پر 'مدینۃ المسیح' کے عنوان کے تحت قادیان کی اہم خبریں شائع کی جاتی تھیں۔جس میں درج ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 21/اکتوبر کو مدرسہ احمدیہ کے احاطہ میں موجودہ حالاتِ زمانہ کے متعلق ایک تقریر فرمائی۔ جس میں حضور کے مخاطب جماعتِ احمدیہ کے مختلف صیغوں کے افسر، ایڈیٹران اخبار، کالجوں کے نوجوان طلباء جن میں سے کئی ایک یہاں آئے ہوئے تھے مدرسہ احمدیہ اور ہائی اسکول کی اعلیٰ جماعتوں کے طلباء تھے۔تقریر تقریباً تین گھنٹے ہوئی۔ جونہایت زبردست اور مؤثر تھی۔اخیر میں حضور کی نظم پڑھی گئی۔

(الفضل 25/اکتوبر 1920ء صفحہ 1)

❁ لندن میں پانچ نَومسلم:

لندن سے مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر تحریر کرتے ہیں کہ جن اصحاب کو اللہ تعالیٰ نے گزشتہ چار ہفتہ میں اسلام قبول کرنے اور سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کی توفیق بخشی ہے۔ان کی درخواست ہائے بیعت حضرت خلیفۃ المسیح کے حضور بھجوادی گئی ہیں۔ ان کے اسلامی اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

(1)رابعہ (2)عائشہ (3)عبدالرحیم

(4)صفیّہ (5)ناصر احمد

نومسلم مرد وعورتوں میں دین سیکھنے کا شوق بڑھ رہا ہے اور نہ صرف نماز اور دیگر عربی کلمات حفظ کرائے جارہے ہیں بلکہ بعض کی کوشش ہے کہ قرآن کریم عربی زبان میں پڑھیں۔دو خواتین قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہی ہیں۔

(الفضل 18/اکتوبر 1920ء صفحہ 2)

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاں دختر کی ولادت:

11/اکتوبر 1920ء۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بڑے گھر میں دختر نیک اختر متولد ہوئی۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔حضرت ام المؤمنین امرتسر سے واپس تشریف لے آئی ہیں۔

(الفضل 14/اکتوبر 1920ء صفحہ 1)

Sk. Abdul Rahim(SUNGRA)

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

Silver screen
image india pvt ltd.
Ad Agency

CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!

WE DO ALL ADVERTISEMENT

No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788

PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

اُذْکُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ

مکرم غلام نبی پڈر صاحب مرحوم آف ناصر آباد کا ذکر خیر

﴿از: محمد امین پڈر ایڈووکیٹ ناصر آباد، کولگام، کشمیر﴾

آہ ہمارے والد محترم غلام نبی صاحب پڈر ساکن ناصر آباد ''کنی پورہ''، تحصیل وضلع کولگام کشمیر مؤرخہ 12 جون 2020ء بمطابق 19 شوال 1441 ہجری قمری بروز جمعۃ المبارک بوقت ساڑھے چھ بجے بعد نماز عصر اپنی رہائش گاہ میں بقضائے الٰہی 93 سال اور دو مہینے کی عمر میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد محکمہ دیہات سدھار میں بحیثیت وِلیج لیول ورکر (VLW) تعینات ہوئے اور سال 1982ء میں ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کے والد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے دور خلافت میں شرف بیعت کیا۔ فالحمد للہ۔ یہ وہ گھڑی تھی جب پورا گاؤں احمدیت میں داخل ہوا۔ مرحوم نیک، دعا گو اور جماعت کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والے وجود تھے۔ مرحوم جماعت احمدیہ ناصر آباد میں سیکرٹری مال، صدر جماعت و چیرمین تعلیم الاسلام احمدیہ انسٹی ٹیوٹ کی حیثیت سے خدمات کی توفیق پاتے رہے۔ مرحوم کے دور صدارت میں 12/ اگست 2001ء کو جامعہ مسجد ناصر کی سنگ بنیاد رکھی گئی۔ مرحوم منکسر المزاج، صاحب الرّائے اور معاملہ فہم بزرگ تھے۔ خلافت سے دلی وابستگی، وفا اور اطاعت کا گہرا تعلق تھا۔ خدمت دین میں کبھی سستی نہ کرنے اور آگے بڑھ چڑھ کر کام کرنے کے عادی تھے۔ مالی تحریکات میں باقاعدگی سے حصہ لیتے تھے۔ مرحوم نظم وضبط کے پیکر تھے۔ آپ کو جماعتی عقائد کی حد درجہ جانکاری تھی۔ انتظامی صلاحیت بھی بہت اچھی تھی۔ سلسلہ کے بزرگوں کا بہت احترام کرتے تھے اور انکی خدمت بجالانے کو سعادت سمجھتے تھے۔ بہت بہادر اور نڈر تھے۔ فلاحی کاموں میں ہمیشہ جوش وجذبے کے ساتھ پیش پیش رہتے تھے۔ نظام جماعت، خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ گہرا عقیدت کا تعلق تھا۔ سلسلہ کے بزرگان جن میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم و مغفور، محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی مرحوم، محترم عبد الحمید صاحب عاجز مرحوم، مولانا شریف احمد صاحب امینی مرحوم اور مولانا بشیر احمد صاحب خادم مرحوم قابل ذکر ہیں۔ یہ بزرگان جماعتِ احمدیہ ناصر آباد تشریف لاتے تو ہمارے گھر میں رہائش پذیر ہوا کرتے۔ اُن کی مہمان نوازی کو موصوف اپنی سعادت سمجھتے۔

دنیا کی ہر چیز فانی ہے باقی رہنے والی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ۔ لفظ اِنسان دو انسوں (یعنی دو محبتوں) کے مجموعہ کا نام ہے اور اس میں دو محبتیں ایک ساتھ جمع ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسری مخلوقِ خدا سے۔ تبھی تو اس کو انسان کہا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو انسان سے بہت پیار ہے بشرط یہ کہ وہ انسان بنے یعنی اپنے میں موجود دونوں صفتوں کا لحاظ رکھے یعنی وہ خدا تعالیٰ سے

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

کامل محبت کرنے والا ہو اور پھر خدا تعالیٰ کی مخلوق سے حد استطاعت محبت کرنے والا ہو جب یہ دونوں صفتیں کامل رنگ اختیار کر لیں تو اس انسان کو مسلمان بننے کے ساتھ ساتھ مومن بننے کے لئے حد درجہ محنت و جتن نہیں کرنے پڑتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسے ہی مومنین کیلئے فرمایا ہے کہ ''اَلْمَوْتُ تُحْفَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ'' یعنی موت مؤمنوں کیلئے تحفہ ہے اس حدیث میں مومن کے لئے خوشخبری ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس حدیث کی حقیقت کو جاننے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

آج بظاہر ہمارے پیارے والد صاحب ہم سے دور ہو گئے ہیں اور ہم میں نہیں ہیں لیکن جب بھی ان کی زندگی کا نقشہ ہمارے سامنے آتا ہے تو ان کو مندرجہ بالا حدیث کا مصداق سمجھتے ہیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے، دو بیٹیاں اور کئی پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور انکی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

سب بچوں کو کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمات کی توفیق مل رہی ہے۔ اس سے پہلے خاکسار کی والدہ مسماۃ سارہ بیگم صاحبہ مؤرخہ 29/ نومبر 2017ء کو وفات پا چکی ہیں۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے ساتھ مغفرت و رحم کا سلوک فرماتے ہوئے اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را۔

❁❁❁

بقیہ حصہ از صفحہ 26 یا علماء سلسلہ جماعت احمدیہ شیموگہ میں تشریف لاتے تو ہمیشہ انکا خاص خیال رکھتے، انکی رہائش و طعام کا انتظام کرتے۔ انکے ساتھ تبلیغی واقعات، جماعتی مسائل، جماعت کی ترقیات اور خلافت کے بارے میں گفتگو کرتے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مرحوم و مغفور کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ جب بھی حضرت میاں صاحب جماعت احمدیہ شیموگہ تشریف لاتے تو انکے ساتھ ہی کافی وقت گزارتے۔ دونوں کا آپس میں بہت ہی پیار و محبت کا تعلق تھا۔ مبلغین کرام اور سلسلہ کی خدمت کرنے والوں کا بے حد احترام کیا کرتے۔ خلافت احمدیہ سے بے لوث محبت رکھنے والے تھے۔

پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ۱۰ بیٹے ۲ بیٹیاں اور پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں ہیں۔ ایک پوتا مکرم میر اعظم زکریا صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جنوبی ہند، بڑی بہو مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ ضلعی صدر لجنہ اماء اللہ، ایک بیٹی امۃ الرشید صاحبہ صدر لجنہ شیموگہ، ایک بیٹا مکرم میر انصار الحق صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع شیموگہ، ایک نواسا مکرم میر وسیع الرحمن صاحب ضلعی قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور بھی افراد خاندان مقامی جماعت میں مختلف خدمات بجالا رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

❁❁❁

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

✶ ✶ ✶ پروپرائٹر حمید احمد غوری ✶ ✶ ✶

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

اُذْکُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ

مکرم ایس، ایم، جعفر صادق صاحب مرحوم آف شموگہ (کرناٹک) کا ذکر خیر

﴿از: محمد طارق احمد ادریس۔ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر کنڑا﴾

خاکسار کے دادا جان مکرم ومحترم ایس۔ایم۔جعفر صادق صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ شیموگہ کرناٹک مؤرخہ 18-08-2020 بروز منگل شام 6:30 بجے بمقام شیموگہ بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔اگلے روز آپ کی تدفین بعد نماز ظہر احمدیہ قبرستان شیموگہ میں ہی عمل میں آئی۔

آپ جماعت احمدیہ شیموگہ کے اوّلین احمدی مکرم الحاج میر کلیم اللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے۔آپکی پیدائش 11 جون 1933ء کو شیموگہ میں ہوئی۔آپ بچپن سے ہی بہت نیک، صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔اپنی نمازوں کی خاص حفاظت کرنے والے تھے۔بلا ناغہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، قرآن کریم کے مطالب پر غور وفکر کرنے والے اور قرآن کریم سے بے حد عشق کرنے والے تھے۔ہمیں خاص طور پر کہتے تھے کہ قرآن کریم پر غور کر کے پڑھو اگر کہیں مطالب سمجھنے میں مشکل پیش آئے تو فوراً اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اللہ تعالیٰ خود اسکے مطالب سمجھادیگا۔آپ نے قرآن کریم، حدیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء کرام ودیگر علمائے کرام کی کتب کا گہرا مطالعہ کیا ہوا تھا۔آپکی اپنی ذاتی لائبریری موجود تھی۔جس میں پرانی، نایاب کتب پائی جاتی تھیں۔آپ کئی مخالفین علماء کی کتب کا مطالعہ کر کے اسکے جوابات دیا کرتے تھے۔بحث ومباحثہ کا خاص ملکہ تھا۔بہتیرے غیر احمدی علماء سے بحث کرتے تھے۔آپ ہمیشہ کہتے تھے کہ ہمارے لئے صرف قرآن کریم ہی کافی ہے۔اور قرآن کریم سے دلائل پیش کرتے تھے، قرآن کریم کی بیشمار آیات آپ کو یاد تھیں۔

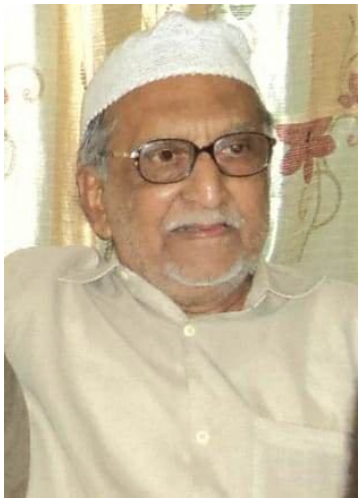

آپ مجلس خدام الاحمدیہ کے پہلے قائد منتخب ہوئے۔بعد ازاں سیکریٹری تعلیم وتربیت، سیکریٹری امور عامہ کے طور پر خدمت سرانجام دی۔1977ء میں مکرم سید مدار احمد صاحب کی وفات کے بعد آپ بطور صدر جماعت منتخب ہوئے۔اور 2003ء تک 27 سال کا طویل عرصہ آپ نے صدر جماعت احمدیہ شیموگہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔الحمد للہ۔موصوف ہمیشہ افراد جماعت کی تعلیم وتربیت کیلئے بہت کوشاں رہتے تھے۔ہمیشہ افراد جماعت کو قرآن کریم کے دلائل سکھاتے۔قرآن کریم کے بعض حصوں کو یاد کرواتے۔

موصوف بہت پیار کرنے والے خوش اخلاق بہت مہمان نواز تھے۔جب بھی کوئی مرکزی نمائندہ بقیہ حصہ صفحہ 25 پر ملاحظہ فرمائیں

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A. Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

اخبارِ مجالس

زعماءوناظمین کرام کرناٹک کے ساتھ اجلاس :

مؤرخہ 6 ستمبر 2020ء کو محترم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے بذریعہ گوگل میٹ زعماء وناظمین کرام صوبہ کرناٹک کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا۔جس میں حکومتی ہدایات کے مطابق مجلس کے کاموں کو حکمت کے عملی کے ساتھ سرانجام دینے اور ہر ماہ رپورٹ بروقت ارسال کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

(ڈاکٹر جاوید احمد لون۔قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت)

مساعی مجلس انصاراللہ بھدرواہ:

مجلس انصاراللہ بھدرواہ (ضلع ڈوڈہ، جموں وکشمیر) کی جانب سے ماہ ستمبر میں دس ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا اور پانچ غرباء ومستحقین میں مبلغ دو ہزار(-/2000) روپئے تقسیم کئے گئے۔

احمدیہ قبرستان میں ایک وقارعمل کیا گیا جس میں دس انصار شامل ہوئے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔آمین

(باسط رشید گنائی۔زعیم مجلس انصاراللہ بھدرواہ)

مساعی مجلس انصاراللہ گلبرگہ:

ماہ ستمبر 2020ء میں مجلس انصاراللہ گلبرگہ (صوبہ کرناٹک) کی طرف سے 20 ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔پندرہ لوگوں میں روزمرہ کی ضروریات پر مبنی راشن تقسیم کیا گیا۔جس کا مقامی لوگوں پر نہایت عمدہ اثر پڑا ہے اور خدمت خلق کے ذریعہ جماعتِ احمدیہ کا پیغام لوگوں تک پہنچا ہے۔الحمدللہ۔

(نذیر احمد ہٹی۔زعیم مجلس انصاراللہ گلبرگہ)

مساعی مجلس انصاراللہ بروّا، گوالیار:

مجلس انصاراللہ بروّا، ضلع گوالیار، صوبہ مدھیہ پردیش کی طرف سے ماہ ستمبر 2020ء میں دو اجتماعی وقارعمل کئے گئے۔الحمدللہ۔

(حمید خان۔زعیم مجلس انصاراللہ بروّا، ضلع گوالیار)

مساعی مجلس انصاراللہ مھدی، ضلع مڈی کیری:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ایک سال سے کیبل کے ذریعہ ایم ٹی اے چینل نشر ہو رہا ہے۔جس کے ذریعہ وسیع پیمانے پر جماعتِ احمدیہ کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچ رہا ہے۔

دورانِ ماہ پچاس ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔

دورانِ ماہ مسجد اور مسجد کے اطراف میں وقارعمل کیا گیا اور پانی کے ذریعہ دھوتے ہوئے صفائی کی گئی ہے۔الحمدللہ۔

(ایم یوعثمان۔زعیم مجلس انصاراللہ مہدی، مڈی کیری)

مساعی مجلس انصاراللہ کاکّناڈ، کیرالہ:

مجلس انصاراللہ کاکّناڈ، ضلع ارناکلم، صوبہ کیرالہ کی طرف سے ماہ ستمبر 2020ء میں دس ضرورت مندوں کا کھانا کھلایا گیا ہے۔

مریضوں کے علاج اور اَدویات کیلئے اراکین انصاراللہ نے مبلغ دس ہزار(-/10000) روپئے بطور امداد خرچ کرنے کی توفیق پائی۔

پانچ انصار نے خون کا عطیہ دینے کی بھی سعادت پائی ہے۔

دورانِ ماہ دو مرتبہ مسجد اور مسجد کے احاطہ میں وقارعمل کر کے صفائی کی گئی اور دریاں جھاڑی گئیں۔جس میں دس انصار شامل ہوئے۔

دوران ماہ چالیس افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی ہے۔دس ویڈیو کلپس زیر تبلیغ افراد کو بھجوائے گئے ہیں۔الحمدللہ

(پی ایم محمد بشیر۔زعیم مجلس انصاراللہ کاکّناڈ)

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دُعا:سیٹھ محمد زبیر

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

مساعی مجلس انصاراللہ ماتھوٹم، کیرالہ:

مورخہ 27 ستمبر 2020ء کو آن لائن بذریعہ گوگل میٹ صبح سات بجے مکرم ناظم صاحب ضلع کی صدارت میں ضلعی تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہے۔ ہماری مجلس کے رُکن مکرم کے عبدالسلام صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کا آغاز کیا گیا۔ مکرم مولوی شمیل احمد صاحب نے ''اسلام اور عائلی تعلقات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ کافی تعداد میں اراکین مجلس انصاراللہ نے اس میں شرکت کی توفیق پائی ہے۔

مجلس انصاراللہ بھارت کی ہدایت پر Virtual Rally کے تحت مورخہ 27 ستمبر 2020ء کی شام پانچ بجے مجلس انصاراللہ ماتھوٹم کے زیر اہتمام مشن ہاؤس میں مقابلہ تلاوت قرآن مجید منعقد کیا گیا اور اس کی ریکارڈنگ بھی کی گئی۔ مجلس کے (12) ممبران نے اس مقابلہ میں حصہ لیا ہے۔ تین ممبران نے ذاتی طور پر اپنی تلاوت کی ریکارڈنگ کرواکر بھجوائی ہے۔ اس طرح کل (15) انصار اس مقابلہ میں شامل ہوئے۔ یہ ویڈیو کلپس مورخہ 30 ستمبر 2020ء کو مرکز کو ارسال کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ شاملین کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

دوران ماہ 985 زیرِ تبلیغ دوستوں کو ت بذریعہ سوشل میڈیا جماعتِ احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا۔

دورانِ ماہ غریب مریضوں کے علاج کیلئے مجلس کی طرف سے بارہ ہزار (12000/-) روپے خرچ کئے گئے۔ الحمدللہ۔

(ٹی احمد سعید۔ زعیم مجلس انصاراللہ ماتھوٹم)

مساعی مجلس انصاراللہ پونہ، مہاراشٹر:

اراکین مجلس انصاراللہ پونہ، صوبہ مہاراشٹر کی طرف سے ماہ ستمبر 2020ء میں ایک مریض کا مفت علاج کیا گیا اور ایک ہزار روپے کی مدد دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس مریض کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے بھجوائے گئے سوال و جواب تمام انصار تک وہاٹس آپ کے ذریعہ پہنچائے گئے۔ اراکین اپنے اپنے گھروں میں نماز باجماعت ادا کر رہے ہیں۔

(طاہر احمد عارف۔ زعیم مجلس انصاراللہ پونہ)

مساعی مجلس انصاراللہ پلّورتی، ضلع ارناکلم:

ماہ ستمبر 2020ء میں مجلس انصاراللہ پلّورتی، ضلع ارناکلم، صوبہ کیرالہ کی طرف سے دو ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ 14 غرباء و مستحقین میں کل -/3750 روپے بطور امداد تقسیم کئے گئے۔

دورانِ ماہ سوشل میڈیا کے ذریعہ اراکین انصاراللہ نے کل تین صد زیرِ تبلیغ افراد کو امن عالم کے حوالہ سے اسلام کا پیغام پہنچایا۔

(یونس احمد۔ زعیم مجلس انصاراللہ پلّورتی، ضلع ارناکلم)

مساعی مجلس انصاراللہ حیدرآباد:

امسال مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے منعقدہ امتحان دینی نصاب میں مجلس انصاراللہ حیدرآباد کے (236) انصار شامل ہوئے۔

مؤرخہ 22-09-2020 کو ایک تبلیغی مجلس احمدیہ جوبلی ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں تین زیرِ تبلیغ افراد شامل ہوئے۔ جنہیں جماعتی

S.A. Quader
Managing Director
Ph : 230088 (O)
(06784) : 250853 (O)
: 252420 (R)
JMB
JMB RICE MILL (P) Ltd.
Tishal Pur, Rahanja, Bhadrak.

"مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم
خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور
اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد 4 صفحہ 468، ایڈیشن 2008، انڈیا)

لٹریچر پیش کیا گیا۔ایک زیرتبلیغ دوست مکرم نذیر احمد صاحب کو بیعت کرکے جماعتِ احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

125 ضرورتمندوں کا کھانا کھلایا گیا۔جماعت کے تین ڈاکٹروں نے دورانِ ماہ 250 مریضوں کا مفت علاج کیا۔مریضوں کے علاج اور اَدویات کیلئے مبلغ چودہ ہزار-/14000 روپئے خرچ کئے گئے۔

مورخہ 27 ستمبر 2020ء کو حیدرآباد سے ملحقہ دیہات کوم پلی میں موجود ایک ادارہ میں مقیم ایک صد غرباء اور نادار افراد کیلئے کپڑے تقسیم کئے گئے۔Diapers اور جنرل اَدویات بھی دی گئیں۔اس میں مجلس انصاراللہ حیدرآباد کی طرف سے مبلغ دو ہزار روپئے دئے گئے۔خاکسار اور اراکین انصاراللہ بھی اس میں شامل ہوئے۔مکرم صدرصاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی ہدایت کے مطابق مجلس انصاراللہ حیدرآباد کے (11) نے انصار Virtual Rally کی طرز پر منعقدہ مقابلہ تلاوت قرآن کریم میں حصہ لیا۔جن کی ویڈیو کلپس مرکز کو بروقت ارسال کی گئیں۔الحمدللہ کہ یہ ایک اچھا تجربہ رہا ہے۔مؤرخہ 20 تا 26 ستمبر ہفتہ مال منایا گیا۔جس میں -/71350 روپئے کا چندہ وصول ہوا۔

(محمد مبشر احمد۔زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد)

مساعی مجلس انصاراللہ چنداپور:

ماہ ستمبر 2020ء میں (25) افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی اور (11) زیرتبلیغ دوستوں کو (20) جماعتی لٹریچر پیش کئے گئے۔

دورانِ ماہ (30) ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا اور غرباء اور مستحقین میں مبلغ پانچ صدروپئے تقسیم کئے گئے۔

دوران ماہ دو وقارِعمل منعقد ہوئے۔ایک دن احمدیہ مسجد میں اور دوسرے دن احمدیہ قبرستان میں صفائی کی گئی۔

مکرم صدرصاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی ہدایت کے مطابق مجلس انصاراللہ چنداپور کے (03) انصار نے Virtual Rally کی طرز پر منعقدہ مقابلہ تلاوت میں حصہ لئے۔جن کی ویڈیو کلپس مرکز کو بروقت ارسال کی گئیں۔امسال (8) انصار بھائیوں نے امتحان دینی نصاب میں حصہ لیا۔جن کے اسماء مرکز کو بھجوائے گئے۔

دورانِ ماہ یہاں سے 45 کلومیٹر کے دوری پر واقع Manair Dam کے پاس ایک پکنک کا پروگرام منعقد ہوا۔جس میں چھ انصار شریک ہوئے۔اللہ تعالیٰ ہماری خدمات کو قبول فرمائے۔آمین

(محمد عطاء اللہ۔زعیم مجلس انصاراللہ چنداپور)

مساعی مجلس انصاراللہ کاماریڈی:

دورانِ ماہ (20) افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی۔(18) انصار امتحان دینی نصاب میں شامل ہوئے۔اراکین مجلس انصاراللہ کی طرف سے (30) ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا۔الحمدللہ۔

(محمد نثار احمد۔زعیم مجلس انصاراللہ کاماریڈی، صوبہ تلنگانہ)

مساعی مجلس انصاراللہ سکندرآباد:

مکرم صدرصاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی ہدایت کے مطابق مجلس انصاراللہ سکندرآباد کے (7) انصار نے Virtual Rally کی طرز پر منعقدہ مقابلہ تلاوت میں حصہ لیا۔جن کی ویڈیو کلپس مرکز کو بروقت ارسال کی گئیں۔اس قسم کے مقابلہ جات سے سالانہ اجتماع کا

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

تأثر پیدا ہوگیا ہے۔دوران ماہ مریضوں کے علاج اورادویات کیلئے -/2500 روپئے خرچ کئے گئے۔نیز غریب اور مستحقین میں بطور امداد -/3500 روپئے تقسیم کئے گئے۔احمدیہ مسجد نور میں ایک وقار عمل کیا گیا۔جس میں تین انصار شامل ہوئے۔دورانِ ماہ 42 زیر تبلیغ دوستوں کو زبانی تبلیغ کی گئی۔امسال امتحان دینی نصاب میں (27) اراکین انصاراللہ نے حصہ لیا۔اللہ تعالیٰ اِن کے علم وعمل میں برکت دے۔(شمیم احمد۔زعیم مجلس انصاراللہ سکندرآباد)

مساعی مجلس انصاراللہ جڑچرلہ:

مجلس انصاراللہ جڑچرلہ کی طرف سے دورانِ ماہ بذریعہ سوشل میڈیا (12) افراد کو جماعتِ احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا۔(20) ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔(5) انصار نے امتحان دینی نصاب میں حصہ لیا ہے۔Virtual Rally کے ذریعہ منعقدہ مقابلہ حسن قرأت میں (2) انصار نے حصہ لیا ہے۔اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے۔

(میر احمد فاروق۔زعیم مجلس انصاراللہ جڑچرلہ،صوبہ تلنگانہ)

مساعی مجلس انصاراللہ محبوب نگر:

دورانِ ماہ بذریعہ سوشل میڈیا (10) افراد کو جماعتِ احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا۔(10) ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا۔(5) انصار نے امتحان دینی نصاب میں حصہ لیا۔اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔

(محمد حبیب اللہ شریف۔زعیم مجلس انصاراللہ محبوب نگر،صوبہ تلنگانہ)

مساعی مجلس انصاراللہ وڈمان:

امسال امتحان دینی نصاب میں (12) اراکین شامل ہوئے۔دس افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی۔آٹھ لٹریچر تقسیم کئے گئے۔مسجد کے صحن میں ایک وقار عمل کیا گیا۔جس میں سات انصار شریک ہوئے۔دو گھروں کو چاول دیکر مدد کی گئی ہے۔(قدیر احمد۔زعیم مجلس انصاراللہ وڈمان)

مساعی مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ:

امسال دینی امتحان میں (22) انصار شامل ہوئے۔بذریعہ سوشل میڈیا (35) افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔غرباء میں پانچ صد روپئے تقسیم کئے گئے۔(12) ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔الحمدللہ۔

(محمد وسیم۔زعیم مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ)

Ph:09419049823

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

Ph:09622584733

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے..... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصّلوٰۃ و السّلَام

DAR FRUIT COMPANY KULGAM :: طالبِ دُعا

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979